باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ
روزنامہ
Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد
جلد 19 | جمعرات 25 جون 2026ء | 9 محرّم 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 85

dailybalochistanobserver@gmail.com

مذاکراتی عمل کو نقصان پہنچانے کی کوششوں سے محفوظ رکھنا ضروری ہے، شہباز شریف، امیر قطر

امیر قطر تمیم بن حمد آل ثانی کا وزیراعظم شہباز شریف سے ٹیلیفونک رابطہ میں امن کی کوششوں کیلئے مکمل حمایت کا اظہار، امیر قطر کی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت، کامیاب سفارتی کوششوں پر پاکستان کو مبارکباد

دوطرفہ تعاون اور خطے کی صورت حال پر تبادلہ خیال' دونوں رہنماؤں نے آئندہ دنوں میں دونوں ممالک کے درمیان قریبی رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا

اسلام آباد(این این آئی) قطر کے امیر تمیم بن حمد آل ثانی ... بندی کیلئے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت ... کامیاب سفارتی کوششوں پر پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے مبارکباد دی ... وزیراعظم شہباز شریف ... گفتگو کی ... اور پاکستان کی امن کی کوششوں کیلئے حمایت کا اظہار کیا۔ (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

چاروں صوبوں سے ملی فیڈرل گرانٹس دفاع سمیت اہم معاملات پر خرچ ہوگی، اسحاق ڈار

اسلام آباد(این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے ... (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل سے لیبیا کی مسلح افواج کے نائب کمانڈر کی ملاقات

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے لیبیا کی عرب مسلح افواج کے نائب کمانڈر ... (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

سینیٹ کے بعد قومی اسمبلی سے بھی فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ترمیمی) بل 2026 منظور

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ترمیمی) بل 2026، سینیٹ کے بعد قومی اسمبلی سے بھی منظور کر لیا گیا (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور ایران کے درمیان تجارت کے فروغ کیلئے اہم پیش رفت

فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ریلوے اسٹیشن تفتان کی 11.75 ایکڑ اراضی کو لینڈ کسٹمز اسٹیشن قرار دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ریلوے اسٹیشن تفتان کی 11.75 ایکڑ اراضی کو لینڈ کسٹمز اسٹیشن ... (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

پاکستان مخالف بیانات اور ملکی اداروں و شہداء کی توہین تشویشناک ہے، خواجہ آصف

کشمیر پر انڈیا کیخلاف 5 جنگیں لڑی ہیں، اس کی سرحدوں کی حفاظت ہماری مسلح افواج کر رہی ہیں

آگے بڑھنے کیلئے ماضی کو درست کرنا ضروری ہے، فرد واحد کی خواہش پر کوئی جماعت نہیں چل سکتی، اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد(این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ پاکستان مخالف بیانات اور ملکی اداروں اور شہدا کی توہین تشویشناک ہے، کشمیر پر انڈیا کیخلاف 5 جنگیں لڑی ہیں، اس کی سرحدوں کی حفاظت ہماری مسلح افواج کر رہی ہیں۔ بدھ کو قومی اسمبلی میں راجہ پرویز اشرف کی جانب سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام نے 78 سال سے آزادی (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کا لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر اتفاق

وفاقی وزیر پیٹرولیم کی حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکوئٹی حاصل کرنے کی پیشکش، حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارت پیٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی، علی پرویز ملک

حکومت بلوچستان وسائل کے مؤثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مزید مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر پیٹرولیم کی زیرصدارت اہم اجلاس

کوئٹہ (خ ن + اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم اجلاس میں ... بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (BTU Low) گیس کے مؤثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وفاقی وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کیلئے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کیلئے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں کان کنی پروجیکٹ سے بیرٹ، سیسہ اور جست کی پیداوار شروع

پی پی ایل نے اہم پیشرفت سیاسٹاک ایکسچینج اور حکومت کو آگاہ کر دیا، معدنی شعبے میں بڑی خوشخبری آگئی

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان میں کان کنی سے بیرٹ، سیسہ اور جست کی پیداوار شروع ہوگئی، صنعتی شعبوں کے اہم خام مال دھاتوں کی ملک میں پیداوار کا آغاز ہوگیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان کے معدنی شعبے سے بڑی خوشخبری آ گئی۔ 22 سال قبل ہونے والا معاہدہ رنگ لے آیا۔ بلوچستان میں کان کنی پراجیکٹ سے بیرٹ سیسہ اور جست کی پیداوار شروع ہوگئی۔ پی پی ایل کے مطابق بیرٹ، سیسہ اور جست کی بڑے پیمانے پر پیداوار اور ایکسپورٹ (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس کو مونیٹائز کرنے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
وفاقی وزیر پیٹرول علی پرویز ملک اپنی ٹیم کے ہمراہ ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہیں

پاکستان اور قطر کی تکنیکی ٹیمیں امریکا اور ایران کی تکنیکی ٹیموں کے ساتھ رابطے میں رہیں گی، دفتر خارجہ

مختلف ملکوں نے خطے میں قیامِ امن کے کردار پر پاکستان کی تعریف کی ہے، پاکستان علاقائی امن کیلئے اپنے تعمیری کردار پر عالمی برادری کی ستائش کا خیر مقدم کرتا ہے

پاکستانیوں کی بازیابی کیلئے صومالیہ کے حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں، پاکستان ایرانی، امریکی اور برطانوی حکام کے ساتھ بھی رابطے میں ہے، طاہر حسین اندرابی

اسلام آباد(این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے کہا ہے کہ مختلف ملکوں نے خطے میں قیام امن کیلئے کردار ادا کرنے پر پاکستان کی تعریف کی، پاکستان علاقائی امن کیلئے تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا، پاکستان اور قطر کی تکنیکی ٹیمیں امریکا اور ایران کی تکنیکی ٹیموں کے ساتھ رابطے میں رہیں گی، پاکستانیوں کی بازیابی کیلئے صومالیہ کے حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں، پاکستان ایرانی، امریکی اور برطانوی حکام (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر جنید انوار چوہدری سے امریکی ناظم الامور کی ملاقات

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان اور امریکا نے بحری شعبے میں دوطرفہ تعاون کے فروغ، سرمایہ کاری کے مواقع، بندرگاہوں کی ترقی اور بلیو اکانومی کے شعبے میں شراکت داری بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری اور پاکستان میں امریکا (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ کی وحدت کالونی میں قتل وخودکشی کیس میں گرفتار ملزمان کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل منتقل کر دیا گیا

آصف خان نے خودکشی اور اپنے بیوی بچوں کو قتل کرنے سے قبل آفتاب جبل اور دیگر مبینہ ملزمان پر ویڈیو پیغام دباؤ ڈالنے سمیت دیگر الزامات عائد کیے تھے

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ کی وحدت کالونی میں قتل و خودکشی کیس میں گرفتار ملزمان کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل منتقل کر دیا گیا۔ بدھ کو جوڈیشل مجسٹریٹ 12 کی عدالت میں (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی' وزیراعلیٰ

حکومت انصاف، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید شبیر بلوچ محض ایک باوردی اہلکار نہیں تھے بلکہ وہ کسی ماں کے لختِ جگر، کسی بہن بھائی کے سہارے اور اپنے دوستوں کے ایک مخلص و وفادار ساتھی تھے۔ انہیں جس بے رحمی اور سفاکیت کے ساتھ پتھر مار مار کر شہید کیا گیا، وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا سماجی رابطے کی (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

جھل مگسی' نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ دو افراد جاں بحق ایک شخص زخمی

گنداواہ جھل مگسی (این این آئی) ضلع جھل مگسی کے علاقے گوٹھ درمٹھازئی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

خواجہ آصف جیسے بیانات اشتعال کو بڑھائیں گے، مولانا فضل الرحمان

عوامی ایکشن کمیٹی نے مظفر آباد کی طرف کل کا مارچ موخر کر دیا ہے' خواجہ آصف نے جو باتیں کی ہیں وہ ردعمل بطور وزیر دفاع نہیں کرنی چاہئے تھیں

کل تک ہم مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی باتیں کرتے تھے، آج ہم کیا کر رہے ہیں، امیر جے یو آئی

اسلام آباد(این این آئی) سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ میں عوامی ایکشن کمیٹی کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتا ہوں کہ انہوں نے مظفر آباد کی طرف (آج) کا مارچ مخر کیا ہے۔ قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ میں نے عوامی ایکشن کمیٹی کے خط کا ویڈیو جواب دیا ہے اور حکومت کو بھی آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی طرف سے تقریروں کی بنیاد پر (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

ہرنائی' کوئلہ کان بیٹھ جانے کے حادثے میں پھنسنے والے دونوں کانکن جاں بحق

مزدوروں نے اپنی مدد آپ کے تحت ریسکیو کارروائی کرتے ہوئے دونوں کی لاشیں کان سے باہر نکال لیں

کوئٹہ (این این آئی) ہرنائی کے علاقے خوست میں کوئلہ کان بیٹھ جانے کے حادثے میں پھنسنے والے دونوں کانکن جاں بحق ہوگئے، مائنز انتظامیہ کے مطابق مزدوروں نے اپنی مدد آپ کے تحت دونوں کانکنوں کی لاشیں کان سے نکال لیں۔ انتظامیہ کے مطابق حادثہ خوست مائننگ انڈسٹری آف پاکستان کے کوئلہ مائنز ایریا میں ٹھیکیدار مہر اللہ کی کوئلہ کان میں (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، ہفتہ وار ستا بازار میں ہولناک آتشزدگی سے 335 دکانیں، سٹالز جل کر خاکستر

واقعہ مشکوک قرار، یہ آگ حادثہ نہیں، سازش کے تحت لگائی گئی، صدر بازار عبدالرحمان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت کے سیکٹر ایچ نائن میں واقع ہفتہ وار ستا بازار میں خوفناک آتشزدگی کے نتیجے میں 335 دکانیں اور سٹالز جل کر خاکستر ہوگئے، آگ پر قابو پانے کیلئے ریسکیو اور فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے طویل جدوجہد کی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر 70 سے زائد دکانوں کے متاثر ہونے کی اطلاعات موصول ہوئیں تاہم (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

چاغی سے مائننگ سائٹ پر حملے کے بعد اغواء ہونے والا غیر ملکی شہری دو ماہ بعد بازیاب ہوگیا

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان کے ضلع چاغی سے مائننگ سائٹ پر حملے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

قومی اسمبلی، مختلف وزارتوں، ڈویژنوں اور محکموں کے 482 ارب روپے کی ضمنی گرانٹس منظور

قومی اسمبلی نے ایف بی آر ترمیمی بل 2026ء، 10 سال قبل کئے گئے اضافی اخراجات کی منظوری بھی دے دی گئی

اسلام آباد(این این آئی) قومی اسمبلی نے مختلف وزارتوں ڈویژنوں اور محکموں کے 482 ارب روپے ضمنی گرانٹس کی منظوری دے دی۔ بدھ کو قومی اسمبلی اجلاس میں وزیر خزانہ محمد اورنگ زیب نے بجٹ سے متعلقہ دستاویزات کے مختلف جدول ایوان میں پیش (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

بلوچستان فشریز اینڈ آبی زراعت ایکٹ 2026 منظور

کوئٹہ (این این آئی) اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے خوراک و زراعت تنظیم (ایف اے او) نے بلوچستان میں ماہی گیری کے شعبے میں اصلاحات اور پالیسی سازی میں (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں تعلیمی مالیاتی نظام میں بڑی اصلاحات، ہر اسکول کو الگ GR کوڈ اور بجٹ مختص

تنخواہوں کے بجٹ اور منظور شدہ آسامیوں کو بھی الگ الگ مختص کر دیا ہے

نئے نظام کے باعث اضافی یا غیر ضابطہ تعیناتیوں کی صورت میں تنخواہوں کی ادائیگی اور مالیاتی منظوری کے مراحل میں بھی شفافیت آئے گی

گوادر (این این آئی) بلوچستان میں تعلیمی و مالیاتی نظام میں بڑی اصلاحات، ہر اسکول کو الگ GR کوڈ اور بجٹ مختص، پرائمری سے ہائر سیکنڈری سطح تک تمام اسکولوں کے منظور شدہ تدریسی و غیر تدریسی عہدے خزانہ ریکارڈ میں الگ ظاہر، اضافی و غیر قانونی تعیناتیوں کی نشاندہی ممکن ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کیلئے ایک (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری برائے سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی سردار زادہ عبدالصمد گورگیج سیکرٹری جنگلات عمران لچکی سے ملاقات کر رہے ہیں

محکمہ صحت بلوچستان کا 27 ڈاکٹروں کو ذاتی سماعت کا موقع فراہم کرنے کا فیصلہ

تمام متعلقہ افسران سماعت کے موقع پر اپنے دفاع میں دستاویزی شواہد، تحریری بیانات یا دیگر متعلقہ مواد پیش کر سکتے ہیں

مقررہ تاریخ اور وقت پر بغیر کسی معقول جواز کے پیش نہ ہونے کی صورت میں دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی

کوئٹہ(این این آئی) محکمہ صحت بلوچستان نے بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 (بیڈا) کے تحت مختلف الزامات کا سامنا کرنے والے 27 ڈاکٹروں کو ذاتی سماعت کا موقع فراہم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے انہیں مقررہ تاریخوں پر طلب کر لیا ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری نوٹس کے مطابق متعلقہ ڈاکٹروں کو پہلے ہی شوکاز نوٹسز جاری کیے جا چکے ہیں اور اب انہیں اصولِ انصاف کے تحت ذاتی سماعت کا موقع دیا جا رہا ہے۔ تمام ڈاکٹروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ ڈسپلنری مقدمات میں ذاتی حیثیت میں پیش ہوں۔ (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف سے نیشنل پارٹی کے جان محمد بلیدی اور پھلین بلوچ کی ملاقات

پنجگور کے چیدگی روڈ اور ضلع کیچ کے دانش اسکول کے سنگ بنیاد رکھنے کیلئے کیچ و پنجگور دورے کی دعوت بھی دی

کوئٹہ /اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی وفد کی اسپیکر قومی اسمبلی سے ملاقات

کوئٹہ /اسلام آباد(این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی وفد کی اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات، صوبے کی صورتحال اور پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

مستقبل کی جنگیں نئی حکمت عملیوں کی متقاضی ہیں، نیول چیف

ادارہ جدیدیت، مقامی سطح پر دفاعی صلاحیتوں کے فروغ اور تینوں مسلح افواج کے درمیان مشترکہ تعاون کے فروغ کیلئے پرعزم ہے

راولپنڈی (این این آئی) پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے کہا ہے کہ مستقبل کی جنگوں کے تقاضے روایتی جنگی حکمت عملیوں پر نظرثانی اور جدید ٹیکنالوجی سے (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے رکن قومی اسمبلی ارباب عالمگیر خان ملاقات کر رہے ہیں

حکومت بلوچستان کا جنگلاتی مصنوعات کی نقل و حمل، ترسیل اور منتقلی پر 90 روز کیلئے پابندی

محکمہ جنگلات نے بلوچستان میں ایک سال کیلئے درختوں کی کٹائی پر پابندی عائد کر دی

جنگلاتی وسائل کی غیر قانونی نقل و حرکت کو روکنے اور ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے لکڑی اور جنگلاتی مصنوعات کی ترسیل پر عارضی پابندی ضروری سمجھی گئی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان میں بڑے پیمانے پر جنگلات کی کٹائی کا معاملہ سامنے آنے پر صوبائی حکومت حرکت میں آگئی محکمہ جنگلات نے بلوچستان میں ایک سال کیلئے درختوں کی کٹائی پر پابندی عائد کردی۔ سیکرٹری محکمہ جنگلات عمران لچکی نے بتایا کہ لسبیلہ میں جنگلات کی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں جنگلاتی وسائل کے تحفظ، غیر قانونی کٹائی اور لکڑی کی اسمگلنگ کی روک (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

لورالائی' ٹرک اور موٹر سائیکل میں ٹکر کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی

لورالائی (این این آئی) لورالائی کے علاقے میں ٹرک اور موٹر سائیکل میں ٹکر کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی ہوگیا۔

ڈیرہ مراد جمالی شوہر نے فائرنگ کر کے اپنی بیوی ساس اور سسر کو قتل کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی شوہر نے فائرنگ کر کے اپنی بیوی ساس اور سسر کو قتل کر دیا ملزم موقع واردات سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے رکن قومی اسمبلی ایاز علی شاہ شیرازی ملاقات کر رہے ہیں

لورالائی کے شیر جان کڈی ڈیم کو پی ایس ڈی پی میں منظور کر لیا گیا، یعقوب ناصر

لورالائی کیلئے بائی پاس منصوبہ منظور کرایا جا چکا ہے اور ان شاء اللہ جولائی کے مہینے میں اس پر عملی کام کا آغاز ہو جائے گا

عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ عوامی خدمت کو عبادت سمجھتا ہوں، رکن قومی اسمبلی

لورالائی (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر اور رکن قومی اسمبلی سردار محمد یعقوب خان ناصر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میری مسلسل کوششیں رنگ لے آئیں اور ضلع لورالائی کے اہم منصوبے شیر جان کڈی ڈیم کو پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پی ایس ڈی پی 2026-27 میں شامل کرتے ہوئے منظور کر لیا گیا شیر جان کڈی ڈیم کی منظوری کو حلقہ این اے-252 کے عوام (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی نے 2018 کے انتخابات کی تحقیقات کا وزیراعظم کا چیلنج قبول کرلیا

انتخابی نشان چھینا گیا، انتخابی عمل پر غیر معمولی دباؤ ڈال کر نتائج تبدیل کیے گئے، ترجمان

اسلام آباد(این این آئی) پی ٹی آئی نے 2018ء کے عام انتخابات کی تحقیقات کا وزیراعظم شہباز شریف کا چیلنج قبول کرلیا۔ ترجمان پی ٹی آئی نے کہا کہ ہم شہباز شریف (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

لوئر دیر، سی ٹی ڈی اور پولیس کی مشترکہ کارروائی، 6 دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشتگردوں میں خلیل الرحمان، نعیم الدین کفایت اللہ شامل، دہشت گردوں کے قبضے سے 6 کلاشنکوف، 3 دستی بم برآمد

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی لوئر دیر کے علاقے میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سی ٹی ڈی خیبر پختونخوا اور پولیس کی ستائش

لوئر دیر(این این آئی) لوئر دیر کے علاقے برچڑئی تلاش میں پولیس اور خوارج کے مابین جھڑپ کے دوران 6 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق برچڑی پہاڑی میں دہشت گردوں کے خلاف ڈسٹرکٹ پولیس، ایلیٹ فورس اور سی ٹی ڈی نے آپریشن کیا۔ حکام کے مطابق دہشت گرد پولیس چیک پوسٹ پر حملے اور پولیس اہلکار کو قتل کرنے سمیت دیگر کئی وارداتوں میں ملوث تھے، ہلاک دہشت گردوں میں (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم اپنی کابینہ کو کنٹرول کریں ورنہ وقت گزرنے کے ساتھ مشکلات میں اضافہ ہوگا، بلاول

ایک وفاقی وزیر نے آگ بجھانے کے بجائے اسے مزید بھڑکایا، وہ وزیر اب تک معافی مانگنے کیلئے بھی تیار نہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

عالمی منڈی میں خام تیل مزید سستا، قیمتیں 4 ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچ گئیں

فی بیرل تقریباً 73.8 ڈالر فی بیرل تک بھی پہنچ گیا

نیویارک(این این آئی) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے جہاں برینٹ کروڈ کی قیمت تقریباً 4 ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی۔ عالمی جریدے بلوم برگ کے اعداد و شمار کے مطابق خام تیل برینٹ کروڈ 74.80 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کرتا رہا جو بعد میں مزید گر کر تقریباً 73.8 ڈالر فی بیرل تک بھی پہنچ گیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ برینٹ کروڈ کی قیمت 75 ڈالر فی بیرل سے نیچے آئی ہے جو فروری کے آخر میں امریکا اور اسرائیل کی ایران کے ساتھ کشیدگی شروع ہونے سے پہلے کی سطح کے قریب ہے

لاہور، چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف پاکستان نیوی وار کالج لاہور میں 55 ویں پاکستان نیوی اسٹاف کورس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

آبنائے ہرمز سے گزرنیوالے بحری جہازوں سے کسی قسم کا ٹول ٹیکس یا اضافی فیس وصول نہیں کی جائیگی، ٹرمپ

ایران کی رقم سے امریکا کے کسانوں اور مویشی پالنے والوں سے مکئی، گندم، سویابین اور دیگر زرعی اجناس خریدے جائیں گے

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے امریکا کو یقین دہانی کرائی ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی یا دیگر بحری جہازوں سے کسی قسم کا ٹول ٹیکس یا اضافی فیس وصول نہیں کی جائے گی۔ اس بات کا دعویٰ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ امریکا نے ایران کو کوئی نئی مالی امداد فراہم نہیں کی اور نہ ہی ایران کے منجمد فنڈز میں سے کوئی رقم واپس کی گئی ہے۔

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

ایرانی صدر کا دورہ پاکستان

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بیلسٹک میزائل کے حوالے بلاخوف کہوں گا کہ بیلسٹک میزائل کا معاملہ مذاکرات کی میز پر نہیں تھا، دنیا میں دہرا معیار نہیں ہونا چاہیے، ہم ایران کیساتھ ہر شعبے میں تعاون کو فروغ دیں گے، ایران جلد ایک بڑی معیشت بنے گا، ایران کی کامیابی ہماری کامیابی ہے، ایران کی ناکامی ہماری ناکامی ہے، پاکستان امن مذاکرات میں اعتماد کرنے پر ایرانی قیادت کا شکرگزار رہے گا، ہم نے الحمدللہ یہ امن مذاکرات پورے خلوص نیت سے کروائے، یہ کامیابی دوست ملکوں کی حمایت کے بغیر حاصل نہیں کی جاسکتی تھی،، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے غیر متزلزل عزم، انتھک محنت سے یہ تاریخی کامیابی حاصل ہوئی ہے پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی تعلقات منفرد نوعیت کے حامل ہیں،، تہران اسلام آباد کے تعلقات مضبوط ہوں گے، پاکستان صرف ہمارا ہمسایہ ہی نہیں یہ ہمارا بھائی اور عزیز دوست ہے، دونوں ممالک مشترکہ مستقبل اور منزل کے شراکت دار ہیں، حکومت اور ایرانی عوام پاکستانی حکومت اور عوام کی حمایت پر شکرگزار ہے۔ ایرانی صدر اوران کے وفد کو پاکستان آمد پر ایک بار پھر خوش آمدید کہتا ہوں، آنے والے وقت میں آپ کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت بڑی کامیابی ہے، پاکستان نے اس ایم او یو پر بطور ثالث دستخط کیے ہیں، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد جنگ بندی ہمارے لیے خوشی کا لمحہ ہے، اللہ سے دعا گو ہیں کہ اس اقدام سے امن کے نئے دور کا آغاز ہو۔ ایران میں ہزاروں افراد کی شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہیں، الحمدللہ ہم اس وقت یہاں ایک روشن مستقبل کیلئے بیٹھے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کو بھی اس مشکل وقت میں لیڈر شپ پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ یقین دلاتا ہوں کہ ہم یہ اہم کردار ادا کرتے رہیں گے، ہم پائیدار معاہدے تک اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے، ہم ایرانیوں کے عزم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ایرانی بہن بھائیوں نے اس مشکل وقت میں انتہائی حوصلے و ہمت کا مظاہرہ کیا۔ جنگ بندی اور ایم او یو میں فیلڈ مارشل نے ان تھک محنت کی، اللہ بیحد مہربان ہے جس نے ہمیں یہ کامیابی عطا کی۔ ہم نے کہا تھا کہ اس جنگ کو رکوانے کیلئے جو کچھ کر سکے کریں گے۔ قطر کے امیر اور وزیراعظم نے اس امن اقدام کے لیے بھرپور حمایت کی، سعودی ولی عہد اور ترکیے کے صدر اردوان نے پاکستان کے امن اقدام کی حمایت کی۔ ہم ایران کیساتھ ہر شعبے میں تعاون کو فروغ دیں گے، ایران جلد ایک بڑی معیشت بنے گا، ایران کے صدر کا ہماری دعوت پر آنا ہم سب کے لیے خوشی کا باعث ہے، ہم ہمیشہ کے لیے دوست اور بھائی ہیں۔ دنیا میں دہرا معیار نہیں ہونا چاہیے، دنیا میں شر پسند نہیں چاہتے تھے کہ ایم او یو ہوں، ایران نے پاکستان کی ثالثی پر اعتماد کیا جس پر شکرگزار ہیں۔ ایران کی کامیابی ہماری کامیابی ہے، ایران کی ناکامی ہماری ناکامی ہے، پاکستان امن مذاکرات میں اعتماد کرنے پر ایرانی قیادت کا شکرگزار رہے گا۔ ہم نے الحمدللہ یہ امن مذاکرات پورے خلوص نیت سے کروائے، یہ کامیابی دوست ملکوں کی حمایت کے بغیر حاصل نہیں کی جاسکتی تھی، امیر قطر نے امن عمل کی کامیابی کے لیے مرکزی کردار ادا کیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے غیر متزلزل عزم، انتھک محنت سے یہ تاریخی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس شام ایرانی صدر اور ہم نے انتہائی ثمر آور بات چیت کی ہے، پاکستان اور ایران ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے، ہم ایران کے عوام سے اپنی مضبوط یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے آخر میں پاک ایران دوستی زندہ باد کا نعرہ بھی بلند کیا۔ بیلسٹک میزائل کے حوالے بلاخوف کہوں گا کہ بیلسٹک میزائل کا معاملہ مذاکرات کی میز پر نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران بیلسٹک میزائل اپنے دفاع کیلئے رکھتا ہے تو بہت سے ملک ایسے میزائل رکھتے ہیں، ایسی صورتحال میں ایران کے بیلسٹک میزائل پر سوال کیوں اٹھتا ہے؟۔ بیلسٹک میزائل کا معاملہ مذاکراتی ایجنڈے کا کبھی حصہ نہیں تھا۔ ہمارا اور ایرانی صدر کا پختہ عزم ہے کہ ہم اس معاہدہ کو خراب کرنے والوں کے سامنے آہنی دیوار کی طرح کھڑے ہوں گے۔ بعض عناصر امن کیلئے ان کاوشوں کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، امن دشمنوں کی سازشیں ناکام بنانے کیلئے آہنی دیوار کی طرح کھڑے ہیں۔

امریکہ۔ایران امن معاہدہ: مختلف سرویز اور امریکی عوام

جون 2026 کے آخر تک

امریکہ اور ایران ایک عبوری معاہدے پر پہنچ چکے ہیں جسے اسلام آباد میمورنڈم (Memorandum Islamabad) کہا جاتا ہے اور جس پر 17 جون کو دستخط کیے گئے۔ یہ مفاہمتی یادداشت (MOU) آبنائے ہرمز کو تیل کی ترسیل کے لیے دوبارہ کھولتی ہے، ایران کو پابندیوں میں نرمی فراہم کرتی ہے اور جوہری مذاکرات کے اگلے مرحلے کے لیے 60 دن کی مدت مقرر کرتی ہے۔ یہ معاہدہ کئی ماہ کی کشیدگی کے بعد سامنے آیا ہے، جبکہ نومبر میں ہونے والے مڈٹرم انتخابات کے قریب آنے کے باعث اس پر عوامی ردعمل امریکیوں کی خارجہ پالیسی، جنگ سے تھکن اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت کے بارے میں خیالات کی عکاسی کرتا ہے۔

تازہ سروے رپورٹس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی عوام کشیدگی میں کمی چاہتے ہیں، لیکن طویل المدتی کامیابی کے بارے میں گہرے شکوک رکھتے ہیں۔ 17 سے 19 جون کے درمیان کیے گئے CBS YouGov/News سروے کے مطابق 78 فیصد امریکی چاہتے ہیں کہ یہ تنازع اب ختم ہو جائے، بجائے اس کے کہ امریکہ اپنے تمام اہداف حاصل ہونے تک جنگ جاری رکھے۔ تقریباً دس میں سے سات افراد (69 فیصد) کا خیال ہے کہ جنگ اپنی لاگت کے مقابلے میں فائدہ مند ثابت نہیں ہوئی، جو طویل لڑائی، پٹرول کی بڑھتی قیمتوں اور جانی نقصانات کے حوالے سے وسیع پیمانے پر مایوسی کو ظاہر کرتا ہے۔

ایران کے ساتھ دشمنی اور فوجی کشیدگی کے خاتمے کی حمایت امریکہ میں کسی ایک سیاسی جماعت تک محدود نہیں بلکہ مختلف سیاسی حلقوں میں پائی جاتی ہے۔ اگرچہ ریپبلکن، ڈیموکریٹس اور آزاد خیال ووٹر اس معاہدے کو مختلف زاویوں سے دیکھتے ہیں، لیکن اکثریت کا خیال ہے کہ جنگ کے مقابلے میں امن اور استحکام امریکہ کے مفاد میں ہے۔ معاہدے پر دستخط کے وقت Lee Fabrizio & Associates کے ایک سروے میں اسلام آباد میمورنڈم کے حق میں مجموعی طور پر 67 فیصد حمایت سامنے آئی۔ بہت سے افراد نے جنگ کے خاتمے اور تیل کی فراہمی کی بحالی سے ممکنہ معاشی فوائد کو اپنی حمایت کی وجہ قرار دیا۔ ٹرمپ نے ان اعداد و شمار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ 51 فیصد جواب دہندگان امریکی صارفین اور کسانوں کے لیے فوائد کی توقع رکھتے ہیں۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ تیل کی فراہمی معمول پر آنے اور توانائی کی قیمتوں میں استحکام سے امریکی معیشت کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اس لیے بہت سے امریکیوں کی نظر میں یہ معاہدہ صرف سفارتی کامیابی نہیں بلکہ معاشی ریلیف کی جانب بھی ایک اہم قدم ہے۔

اس معاہدے سے کس کو زیادہ فائدہ حاصل ہوا، اس بارے میں بھی عوامی سطح پر مختلف آراء موجود ہیں۔ CBS کے سروے کے مطابق 37 فیصد امریکیوں کا خیال ہے کہ یہ یادداشت امریکہ کے مقابلے میں ایران کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوگی، جبکہ صرف 22 فیصد افراد اسے امریکہ کے حق میں بہتر سمجھتے ہیں۔ دوسری جانب 41 فیصد جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ اس معاہدے سے دونوں ممالک کو تقریباً برابر فائدہ حاصل ہوا ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ امریکی عوام جنگوں اور طویل فوجی مداخلتوں سے تھک چکے ہیں اور اب تنازعات کے فوجی حل کے بجائے سفارتی اور پرامن طریقوں کو ترجیح دے رہے ہیں۔

اگرچہ اس معاہدے کے بارے میں سیاسی جماعتوں کے درمیان واضح اختلافات موجود ہیں، لیکن رائے مکمل طور پر جماعتی بنیادوں پر منقسم نہیں۔ ریپبلکن ووٹرز کا ایک بڑا حصہ اس معاہدے کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک اہم سفارتی کامیابی قرار دیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خطے میں کشیدگی کم ہونے سے عالمی توانائی منڈیوں میں استحکام آئے گا، جس کے مثبت معاشی اثرات امریکہ اور دنیا پر پڑیں گے۔ اس کے برعکس ڈیموکریٹس اور بہت سے آزاد خیال ووٹر زیادہ محتاط رویہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ وہ ایران کے ساتھ ماضی کے معاہدوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سوال اٹھاتے ہیں کہ آیا تہران اپنے وعدوں پر مکمل عمل کرے گا اور جوہری سرگرمیوں کی نگرانی کیسے یقینی بنائی جائے گی۔ اسی دوران آزاد ووٹرز کا بڑا حصہ جنگ کے خاتمے اور سفارتی حل کی حمایت کرتا ہے، لیکن معاہدے کی طویل المدتی پائیداری اور عملی نتائج کے بارے میں اب بھی شکوک و شبہات رکھتا ہے۔

عمر، جنس اور دیگر سماجی گروہوں کے حوالے سے اعداد و شمار بھی اس معاہدے کے بارے میں امریکی رائے کی دلچسپ تصویر پیش کرتے ہیں۔ سروے کے مطابق 35 سال سے کم عمر امریکیوں میں معاہدے کی حمایت سب سے زیادہ یعنی تقریباً 72 فیصد ہے۔ نوجوان نسل عموماً فوجی تنازعات کے خاتمے، سفارتی حل اور انسانی ہمدردی کے پہلوؤں کو زیادہ اہمیت دیتی ہے، اس لیے وہ ایسے اقدامات کو مثبت نظر سے دیکھتی ہے۔ اس کے مقابلے میں 65 سال سے زائد عمر کے ووٹرز زیادہ محتاط اور شکی ہیں، جہاں حمایت کی شرح 55 فیصد تک محدود ہے۔ اس عمر کے افراد میں قومی سلامتی، علاقائی استحکام اور ایران کے حوالے سے ماضی کے تجربات کی وجہ سے عدم اعتماد کے عناصر زیادہ نمایاں ہیں۔

صنفی لحاظ سے بھی رائے میں کچھ فرق پایا جاتا ہے۔ خواتین میں جنگ اور طویل تنازعات کے بارے میں تھکن نسبتاً زیادہ محسوس کی گئی ہے۔ سروے کے مطابق 82 فیصد خواتین فوری طور پر کشیدگی کم کرنے اور سفارتی حل کی حمایت کرتی ہیں، جبکہ مردوں میں یہ شرح 74 فیصد ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ امریکی عوام کی بڑی اکثریت سیاسی اور سماجی اختلافات کے باوجود کشیدگی کم کرنے اور جنگ سے بچنے کو ترجیح دیتی ہے۔

تاہم اس معاہدے کے نفاذ سے متعلق چیلنجز اب بھی غیر یقینی صورتحال پیدا کر رہے ہیں۔ بہت سے ماہرین سوال اٹھاتے ہیں کہ آیا صرف 60 دن کے مختصر عرصے میں ایک جامع اور پائیدار جوہری معاہدہ طے کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ اسی دوران اسرائیل سمیت بعض علاقائی فریقوں نے بھی اپنی سلامتی کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ اگر مستقبل میں معاہدے کی خلاف ورزیوں کی رپورٹس سامنے آئیں، جوہری سرگرمیوں پر تنازع بڑھے یا عالمی تیل کی قیمتیں دوبارہ تیزی سے بڑھیں تو عوامی حمایت میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔

بروکنگز انسٹی ٹیوشن (Brookings Institution) اور دیگر تحقیقی مراکز کے تجزیہ کار بھی خبردار کرتے ہیں کہ اگر تصدیق اور نگرانی کے معاملات پر اختلافات برقرار رہے یا پراکسی جنگوں سے متعلق خبریں میڈیا میں نمایاں رہیں تو خاص طور پر آزاد ووٹرز کی رائے تبدیل ہو سکتی ہے۔ ایسے ووٹر عموماً بیانات اور وعدوں کے بجائے عملی نتائج کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ فی الحال امریکی عوام کا مجموعی رویہ حقیقت پسندی پر مبنی نظر آتا ہے۔ زیادہ تر امریکی شہری کسی مکمل فتح یا شکست کے بجائے خطے میں امن، کشیدگی کے خاتمے اور معاشی ریلیف کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کے باوجود عوام کا ایک بڑا حصہ اب بھی یہ نہیں سمجھتا کہ یہ معاہدہ امریکہ اور ایران کے تعلقات میں کوئی مستقل اور تاریخی تبدیلی لا سکے گا۔

معاہدے کی طویل المدتی پائیداری اور امن کے بارے میں امریکی عوام میں کافی شکوک و شبہات موجود ہیں۔ Ipsos/Reuters کے ایک سروے کے مطابق 63 فیصد امریکیوں کا خیال ہے کہ یہ معاہدہ مستقل امن کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس معاملے میں شکوک سیاسی وابستگیوں سے بالاتر نظر آتے ہیں؛ تقریباً نصف ریپبلکن اور دس میں سے آٹھ ڈیموکریٹس بھی معاہدے کی پائیداری کے بارے میں محتاط ہیں۔ مجموعی طور پر صرف 18 فیصد افراد کو امید ہے کہ یہ قدم خطے میں طویل المدتی امن لا سکتا ہے۔

اسی طرح YouGov/CBS کے سروے سے ظاہر ہوا کہ 57 فیصد جواب دہندگان کا خیال ہے کہ حالیہ تنازع نے کئی مسائل حل کرنے کے بجائے نئے مسائل پیدا کیے ہیں۔ بہت سے امریکی اس معاہدے کو کسی واضح تزویراتی فتح کے بجائے جنگ کے خاتمے کی خواہش کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔ سروے کے مطابق 66 فیصد افراد کا کہنا تھا کہ انتظامیہ نے اپنے تمام اعلانیہ اہداف کے حصول کے مقابلے میں جنگ بند کروانے اور کشیدگی کم کرنے کو ترجیح دی۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ اگرچہ عوام کی بڑی اکثریت جنگ کے خاتمے کی حمایت کرتی ہے، لیکن ان کے ذہنوں میں اب بھی یہ سوال موجود ہے کہ آیا یہ معاہدہ واقعی ایک پائیدار حل ثابت ہوگا یا صرف ایک عارضی وقفہ۔

امریکی عوام کی اکثریت کشیدگی میں کمی اور سفارتی حل کی حمایت کرتی ہے، لیکن یہ حمایت احتیاط اور حقیقت پسندی کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ یہ معاہدہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تنازع کے خاتمے اور سفارتی کامیابی کا ایک مضبوط سیاسی بیانیہ فراہم کرتا ہے، لیکن اس کی حقیقی سیاسی اہمیت اس بات پر منحصر ہے کہ 2026 کے باقی مہینوں میں علاقائی استحکام کس حد تک برقرار رہتا ہے اور معاہدے کے عملی نتائج کس حد تک سامنے آتے ہیں۔ امریکی عوام اب معاہدے کے بعد کی صورتحال کو غور سے دیکھ رہے ہیں۔ زیادہ تر لوگ ایسے نتائج دیکھنا چاہتے ہیں جو جنگ سے بچاؤ، معاشی استحکام اور علاقائی امن کی امیدوں سے مطابقت رکھتے ہوں، لیکن ساتھ ہی وہ ایران کے ساتھ کسی بھی معاہدے سے وابستہ ممکنہ خطرات سے بھی آگاہ ہیں۔

☆☆☆☆

پاکستان میں مالیاتی وفاقیت: قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کا تجزیہ

تحریر؛ ساروان ناصر

قومی مالیاتی کمیشن (NFC) ایوارڈ پاکستان کا ایک آئینی نظام ہے جس کے تحت قومی ٹیکس آمدنی کو وفاقی حکومت اور چاروں صوبوں کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ نظام 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 160 کے تحت قائم کیا گیا ھے تا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور صوبوں کی مالی خودمختاری کو یقینی بنایا جا سکے۔ آئینِ پاکستان کا آرٹیکل 160 صدرِ پاکستان کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ قومی مالیاتی کمیشن (NFC) کی سفارشات کی بنیاد پر وفاق اور صوبوں کے درمیان مالی وسائل کی تقسیم کیلئے ایک حکم نامہ جاری کریں، جسے NFC ایوارڈ کہا جاتا ہے۔ اسی آرٹیکل کی شق 3 (ب) کے مطابق وفاقی وزیرِ خزانہ اور صوبائی وزرائے خزانہ ایوارڈ کے نفاذ کا ہر چھ ماہ بعد جائزہ لینے اور اپنی رپورٹ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور صوبائی اسمبلیوں میں پیش کرنے کے پابند ہیں۔

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس (PIDE) کی جانب سے 2011ء میں شائع ہونے والے ڈاکٹر عثمان مصطفیٰ کے تحقیقی مقالوں کے مطابق پہلا NFC ایوارڈ 1974ء میں ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے پیش کیا تھا۔ اس ایوارڈ میں وفاق اور صوبوں کے درمیان وسائل کی عمودی تقسیم 80:20 کے تناسب سے کی گئی جبکہ صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کا واحد معیار آبادی مقرر کیا گیا۔ اس فارمولے کے تحت پنجاب کو 60.25 فیصد حصہ ملا جبکہ دیگر صوبوں کو نسبتاً کم حصہ دیا گیا۔ سندھ کا حصہ 22.50 فیصد، خیبر پختونخوا کا 13.39 فیصد اور بلوچستان کا محض 3.86 فیصد تھا۔ 1979ء کے ایوارڈ میں بھی یہی فارمولا برقرار رکھا گیا۔ بعد ازاں 1996ء اور 2006ء کے ایوارڈز میں صوبوں اور وفاق کے درمیان قابلِ تقسیم محاصل (PoolDivisible) کی تقسیم بالترتیب 37.5:62.5 اور 55:45 کے تناسب سے کی گئی، تاہم صوبوں کے درمیان تقسیم کے لیے آبادی ہی واحد پیمانہ رہی۔

این ایف سی یوارڈ کے بنیادی مقاصد یہ ھیں؛ (1) وفاق کی جانب سے صوبوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کا جائزہ لینا۔ (2) وسائل کی وفاق اور صوبوں کے درمیان عمودی اور صوبوں کے مابین افقی تقسیم کو منظّم کرنا۔ (3) وفاق سے صوبوں کو منصفانہ اور متوازن مالی منتقلی کو یقینی بنانا تا کہ تمام وفاقی اکائیوں کی ترقی اور خوشحالی ممکن ہو سکے۔ تاریخی طور پر وسائل کی تقسیم صرف آبادی کی بنیاد پر کی جاتی رہی، تاہم 30 دسمبر 2009ء کو گوادر میں دستخط ہونے والا ساتواں NFC ایوارڈ، جو 2010ء میں نافذ ہوا، ایک تاریخی پیش رفت ثابت ہوا۔ اس ایوارڈ میں علاقائی عدم مساوات کو کم کرنے کے لیے نئے اشاریے شامل کیے گئے۔ موجودہ فارمولے کے مطابق صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کے لیے 04 عوامل کو وزن دیا گیا ھے۔ جن میں پہلا آبادی (82 فیصد)، دوسرا غربت اور پسماندگی (10.3 فیصد)، تیسرا انورس پاپولیشن ڈینسٹی (وسیع رقبہ اور منتشر آبادی) 2.7 فیصد اور چوتھا محصولات کی وصولی اور پیداوار (5 فیصد). اسی طرح 2009ء کے NFC ایوارڈ کے مطابق قابلِ تقسیم محاصل میں صوبوں کا حصہ 56 فیصد جبکہ وفاق کا حصہ 44 فیصد مقرر کیا گیا، جو بعد ازاں 57.5:42.5 کے تناسب تک پہنچ گیا

ساتویں NFC ایوارڈ میں تین نئے اشاریوں کی شمولیت سے بلوچستان کو نمایاں فائدہ پہنچا۔ 1974ء، 1979ء، 1990ء اور 2006ء کے ایوارڈز کے مقابلے میں بلوچستان کا حصہ بڑھ کر 9.09 فیصد تک پہنچ گیا۔ غربت و پسماندگی کے لیے 10.3 فیصد اور اِنورس پاپولیشن ڈینسٹی کے لیے 2.7 فیصد وزن نے بلوچستان کو خصوصی فائدہ پہنچایا کیونکہ یہ صوبہ رقبے میں بڑا اور منتشر آبادی کا حامل ہے۔ تاہم ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ صوبے کو ملنے والے اضافی وسائل کے باوجود عوام کی زندگیوں میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی۔ "پاکستان NFC ایوارڈ 2009 اور عوامی تاثرات" کے عنوان سے سمیرا کرامت علی اور ڈاکٹر امانت علی جلبانی کی تحقیق کے مطابق بلوچستان کے سماجی ڈھانچے دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ تر قبائلی نوعیت کا ہے۔ غیر مؤثر زرعی اصلاحات اور روایتی قبائلی سرداروں کا اثر و رسوخ عام لوگوں کی زندگیوں پر غالب ہے۔ عوامی تاثر یہ ہے کہ یہ بااثر طبقات نہ صرف عام لوگوں کو دبائے رکھتے ہیں بلکہ ترقیاتی سرگرمیوں کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔ ان سرگرمیوں میں تعلیمی اداروں کا قیام، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، صحت کی سہولیات، صاف پانی کی فراہمی، نئے آبی ذخائر کی تلاش اور معدنی وسائل کی ترقی شامل ہیں۔ وفاقی حکومت کی جانب سے دیے جانے والے مالی پیکجز اور فنڈز بھی عوامی سطح پر خاطر خواہ ثمرات پیدا نہیں کر سکے۔

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس (PIDE) کے وائس چانسلر ڈاکٹر ندیم جاوید نے جولائی تا ستمبر 2025ء کے سہ ماہی جریدے ''ڈسکورس'' میں شائع ہونے والے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم نے صوبوں کو تاریخی خودمختاری فراہم کی، لیکن ذمہ داری کے بغیر خودمختاری خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ ان کے مطابق ایک دہائی سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود صوبے اپنی مجموعی پیداوار (GDP) کا ایک فیصد بھی ٹیکس کی صورت میں جمع نہیں کر پاتے۔ خدمات کا شعبہ ملکی GDP کا 57 فیصد سے زائد حصہ فراہم کرتا ہے، مگر اس سے حاصل ہونے والا صوبائی ٹیکس محض 0.5 فیصد سے بھی کم ہے۔ زرعی آمدنی ٹیکس اور پراپرٹی ٹیکس جیسے ذرائع بھی بری طرح نظرانداز کیے جا رہے ہیں۔ مزید یہ کہ صوبے خود صوبائی مالیاتی کمیشن (PFC) ایوارڈز کے نفاذ سے گریز کرتے ہیں، جس کے باعث ضلعی اور مقامی حکومتیں صوبائی گرانٹس کی محتاج رہتی ہیں۔ اس دوہری مرکزیت نے ایک ایسا مالیاتی ڈھانچہ تشکیل دیا ہے جس میں صوبے وفاق پر اور اضلاع صوبوں پر انحصار کرتے ہیں، جبکہ جوابدہی سب سے کمزور سطح یعنی مقامی حکومتوں میں نظر آتی ہے۔

نتیجتاً صوبوں کو اخراجات کے لیے سیاسی اختیار تو حاصل ہے، لیکن محصولات اکٹھے کرنے کی ذمہ داری قبول نہیں کی جاتی۔ اس کا خمیازہ عوام کو کمزور تعلیمی نظام، ناقص صحت کی سہولیات اور غیر مؤثر بلدیاتی خدمات کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے، جبکہ وفاقی حکومت بڑھتے ہوئے قرضوں کے بوجھ تلے دبتی جا رہی ہے اور قومی ترقیاتی منصوبوں کے لیے وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں۔

آئین کے مطابق ہر پانچ سال بعد NFC تشکیل دینا اور نیا ایوارڈ جاری کرنا لازمی ہے، لیکن افسوس کہ 2010ء کے بعد گزشتہ پندرہ برسوں میں آٹھواں، نواں اور دسواں قومی مالیاتی کمیشن کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ اس صورتحال کے باعث NFC ایوارڈ میں اصلاحات کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں اور وفاق و صوبے مختلف مؤقف اختیار کیے ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی ادارے، جن میں عالمی مالیاتی فنڈ (IMF)، عالمی بینک (World Bank) اور اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام (UNDP) شامل ہیں، پاکستان کے NFC نظام میں اصلاحات کی سفارش کرتے ہیں۔ ان اداروں کے مطابق وسائل کی تقسیم میں آبادی کے عنصر پر حد سے زیادہ انحصار کم کیا جانا چاہیے اور غربت، محصولات کی وصولی اور انسانی ترقی کے اشاریوں کو زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔ عالمی بینک اور UNDP مزید تجویز کرتے ہیں کہ وسائل کی تقسیم کے فارمولے میں انسانی ترقی کے اشاریے (HDI)، (خصوصاً تعلیم اور صحت کے نتائج)، ماحولیاتی پائیداری (جیسے جنگلات کا رقبہ اور کاربن جذب کرنے کی صلاحیت) اور صنفی مساوات (خصوصاً خواتین کی معاشی سرگرمیوں میں شمولیت) جیسے اشاریے شامل کرنی چاہیے۔

بین الاقوامی ماہرین اس امر پر بھی زور دیتے ہیں کہ حقیقی مالیاتی انصاف اسی وقت ممکن ہے جب وسائل کی تقسیم کا نظام صوبوں سے آگے بڑھ کر ضلعی اور مقامی حکومتوں تک منتقل کیا جائے۔ UNDP اور PIDE جیسے تحقیقی اداروں کے ماہرین مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ایک خودمختار، فنی مہارت رکھنے والے NFC سیکریٹریٹ کے قیام کی بھی سفارش کرتے ہیں تا کہ عارضی اور سیاسی بنیادوں پر تشکیل پانے والے کمیشنوں کی جگہ ایک مؤثر اور پائیدار ادارہ قائم ہو سکے۔ پاکستان میں مالیاتی وفاقیت کا مستقبل اس بات سے وابستہ ہے کہ وسائل کی تقسیم کو محض سیاسی مفادات کے بجائے شفافیت، کارکردگی، جوابدہی اور عوامی فلاح کے اصولوں کے مطابق استوار کیا جائے۔ NFC ایوارڈ اگر حقیقی معنوں میں پائیدار ترقی کا ذریعہ بننا ہے تو اس میں اصلاحات ناگزیر ہیں۔

☆☆☆☆

ترقی کا رقص اور تہذیب کا زوال

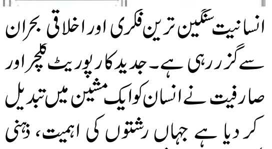

قارئین کرام۔ انسانی تہذیبوں کا عروج وزوال مادی ترقی اور اخلاقی پسماندگی کی کشمکش کا دوسرا نام ہے جسے ہم "ترقی کا رقص اور تہذیب کا زوال" کہہ سکتے ہیں۔ مادی ترقی جب اپنے عروج پر پہنچ کر رقص کرنے لگتی ہے تو اکثر اخلاقی قدریں، خاندانی نظام اور انسانی ہمدردی کے جذبات پسِ پشت چلے جاتے ہیں جو بالآخر کسی بھی عظیم تہذیب کے زوال کا پیش خیمہ ثابت ہوتے ہیں۔ رومن سلطنت سے لیکر عباسی دورِ حکومت تک تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی انسان نے مادی آسائشوں، فلک بوس عمارتوں اور معاشی غلبے کو ہی کل کائنات سمجھ لیا ہے، اسی لمحے سے اس کی اخلاقی گروات کا آغاز ہوگیا ہے۔ ابنِ خلدون نے اپنے نظریہ عمرانیات میں اسی نکتے کی وضاحت کی ہے کہ جب معاشرے عیش و عشرت اور حد سے بڑھی ہوئی مادی آسودگی میں مبتلا ہوجاتے ہیں تو ان کی اندرونی قوتِ مدافعت اور عصبیت ختم ہوجاتی ہے جس کے بعد زوال ان کا مقدر بن جاتا ہے۔ آج کا دور تکنیکی اور سائنسی لحاظ سے انسانی تاریخ کا سب سے ترقی یافتہ دور کہلا سکتا ہے جہاں آرٹیفیشل انٹیلیجنس، خلائی فتوحات اور ڈیجیٹلائزیشن نے زندگی کی رفتار کو غیر معمولی حد تک بڑھا دیا ہے۔ لیکن اس تیز رفتار مادی رقص کے پسِ پردہ اگر ہم عالمی تہذیب کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ انسانیت سنگین ترین فکری اور اخلاقی بحران سے گزر رہی ہے۔ جدید کارپوریٹ کلچر اور صارفیت نے انسان کو ایک مشین میں تبدیل کر دیا ہے جہاں رشتوں کی اہمیت، ذہنی سکون اور روحانی اقدار دم توڑ رہی ہیں۔ مغربی دنیا مادی طور پر جتنی مستحکم دکھائی دیتی ہے، وہاں خاندانی تنہائی، ڈپریشن اور خودکشیوں کی شرح اتنی ہی بلند ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ محض مادی ترقی روح کا خلا پر نہیں کر سکتی۔ اگر اس تناظر کو موجودہ پاکستان کے حالات کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جائے تو یہ حقیقت مزید واضح ہو کر سامنے آتی ہے۔ پاکستان اس وقت ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں مادی جدیدیت کی اندھی تقلید اور اپنی اصل تہذیبی بنیادوں سے دوری نے معاشرے کو فکری انتشار میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہماری اشرافیہ اور نوجوان نسل مغربی طرزِ زندگی اور مادی چمک دمک کے سحر میں مبتلا ہو کر اپنی پانچ ہزار سالہ قدیم تہذیبی و اخلاقی اقدار، جرٔت اور رواداری کو فراموش کر رہی ہے۔ شہروں میں بڑی بڑی ہاؤسنگ سوسائٹیاں، شاپنگ مالز اور مہنگی گاڑیوں کا بڑھتا ہوا رجحان مادی ترقی کے رقص کو تو ظاہر کرتا ہے لیکن دوسری طرف بڑھتی ہوئی سماجی تفریق، عدم برداشت، کرپشن اور قانون شکنی یہ بتاتی ہے کہ ہمارا سماجی اور تہذیبی ڈھانچہ تیزی سے بکھر رہا ہے۔ عالمی سطح پر معاشی طاقت کا توازن بدل رہا ہے اور پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک قرضوں کے بوجھ، سیاسی عدم استحکام اور فکری بحران کی وجہ سے اس ترقی کے رقص میں شامل ہونے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ ہم نے مغرب سے ٹیکنالوجی تو ادھار لے لی لیکن وہ قانون کی حکمرانی، سماجی انصاف اور ڈسپلن نہ اپنا سکے جو کسی تہذیب کو زندہ رکھتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہم نہ تو پوری طرح مادی طور پر ترقی یافتہ بن سکے اور نہ ہی اپنی اخلاقی اور ثقافتی شناخت کو برقرار رکھ پائے۔ پبلک ٹرانسپورٹ، ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کی بدحالی اس بات کا مظہر ہے کہ عمارتیں تو جدید ہو رہی ہیں مگر انسانی رویے اور شہری شعور زوال پذیر ہیں۔ تہذیب کا زوال اس وقت یقینی ہو جاتا ہے جب معاشرے میں سچائی، دیانت داری اور انصاف جیسے ستون کمزور پڑ جائیں۔ موجودہ دور کا سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ ہم مادی ترقی کی رفتار کو روکے بغیر اپنی اخلاقی اور تہذیبی اقدار کو کیسے بچائیں۔ دنیا اور پاکستان دونوں کو اس وقت ایک ایسے معاہدے کی ضرورت ہے جہاں ترقی کا مقصد صرف سرمایہ بنانا نہ ہو بلکہ انسان سازی ہو۔ اگر ہم نے اب بھی اپنے تعلیمی نظام، خاندانی نظام اور فکری رویوں کی اصلاح نہ کی تو مادی ترقی کا یہ رقص بالآخر ایک ایسے عالمی اور قومی زوال پر ختم ہوگا جس کے ملبے سے دوبارہ اٹھنا تاریخ کے کسی بھی معاشرے کیلئے ممکن نہیں رہا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم مادی عروج اور اخلاقی اقدار کے درمیان ایک متوازن راستہ تلاش کریں تاکہ تہذیب زندہ رہ سکے۔

☆☆☆☆

بلوچستان آبزرور

منظرنامہ

موسمیاتی تبدیلی اور پاکستان

ڈاکٹر فریحہ عامر

کراچی میں ژالہ باری کے امکانات کم ہیں، لیکن موسمیاتی تبدیلی کے باعث غیر متوقع بھی نہیں گزشتہ ماہ اسلام آباد اور اس کے گردونواح کے علاقے اچانک ایک خوفناک موسم کی لپیٹ میں آ گئے۔ آسمان پر چھائے سیاہ بادلوں نے لمحوں میں دن کو رات میں بدلا، اور پھر آسمان سے برستی بارش نے طوفانی انداز اختیار کرلیا۔ مگر اِس بار صرف بارش نہیں برسی، آسمان سے گویا برف کی ڈھیلے زمین پر گرے۔ بڑے بڑے اولوں نے نہ صرف گاڑیوں کی چھتیں اور شیشے چکنا چور کیے، بلکہ سولر پینلز اور دیگر قیمتی املاک کو بھی ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا۔

یہ کوئی معمولی یا روایتی موسم کا رنگ نہیں تھا۔ یہ ایک انتباہ تھا، قدرت کا وہ پیغام جسے ہم عرصہ دراز سے نظرانداز کرتے آئے ہیں۔

یہ غیر متوقع ژالہ باری، طوفانی ہوائیں اور موسم کی شدت درحقیقت موسمیاتی تبدیلی کی خوفناک جھلکیاں ہیں۔ آج اسلام آباد تھا، کل کوئی اور شہر ہوگا۔ اگر ہم نے اب بھی ہوش کے ناخن نہ لیے، تو ایسے طوفان صرف خبروں کی زینت نہیں بنیں گے بلکہ ہماری زندگیوں کا مستقل حصہ بن جائیں گے۔ اگرچہ کراچی میں ژالہ باری کے امکانات کم ہیں، لیکن موسمیاتی تبدیلی کے باعث غیر متوقع بھی نہیں۔ کراچی میں اولے پہلے بھی پڑ چکے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے باعث ہوا میں نمی کی مقدار اور درجہ حرارت میں تبدیلیاں ایسے مظاہر کو جنم دے سکتی ہیں۔

کراچی میں شدید گرمی کی لہریں عام ہوگئی ہیں، جن میں درجہ حرارت 40 سینٹی گریڈ سے تجاوز کر جاتا ہے۔ اس طرح کراچی میں بھی مون سون کے دوران بارشوں کی شدت اور تعداد میں اضافہ ہوا ہے، جس سے اربن فلڈنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

دنیا آج ایک ایسی حقیقت سے دوچار ہے جس کے اثرات سرحدوں، قوموں، اور علاقوں سے ماورا ہیں، اور وہ حقیقت ہے موسمیاتی تبدیلی (Climate Change)۔ ترقی یافتہ اور ترقی پزیر، دونوں قسم کے ممالک اس بحران کی لپیٹ میں ہیں، مگر اس کے اثرات کا بوجھ کمزور اور نازک معاشی ڈھانچوں والے ممالک پر زیادہ پڑ رہا ہے۔ پاکستان انہی ممالک میں شامل ہے، جو عالمی حدت کے مجموعی اثرات میں قلیل حصہ ڈالنے کے باوجود، سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔

انیسویں صدی کے اختتام سے ہی صنعتی انقلاب کے بعد ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین اور دیگر گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج بڑھنے لگا۔ بین الاقوامی سطح پر 1992ء میں ریو اارتھ سمٹ میں پہلی بار اس خطرے کو تسلیم کیا گیا۔ اس کے بعد 1997ء میں کیوٹو پروٹوکول اور 2015ء میں پیرس معاہدہ جیسے اقدامات کیے گئے تا کہ عالمی حدت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم رکھا جاسکے۔ پاکستان نے 2016ء میں پیرس معاہدے پر دستخط کیے اور خود کو عالمی کوششوں کا حصہ بنایا، لیکن عملی اقدامات میں کمی کی وجہ سے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

ہیٹ ویوز کا بڑھتا ہوا خطرہ

این ڈی ایم اے کی جانب سے جاری کردہ حالیہ الرٹ کے مطابق پاکستان شدید گرمی کی ایک نئی لہر کی زد میں ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جیکب آباد میں درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ تک جا پہنچا، جبکہ کراچی میں بھی پارہ 41 ڈگری کے قریب چل رہا ہے۔ سمندری ہواؤں کی بندش کے باعث کراچی جیسے ساحلی شہر میں ہیٹ ویو کے اثرات شدت اختیار کر گئے ہیں، جس کے نتیجے میں ڈی ہائیڈریشن، ہیٹ اسٹروک اور صحت کے دیگر مسائل میں اضافہ ہوا۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت نہ صرف انسانی جانوں بلکہ معیشت، تعلیم، زراعت اور بجلی کے شعبوں پر بھی منفی اثر ڈال رہا ہے۔

ہیٹ ویوز پاکستان میں موت کا پیغام بن چکی ہیں۔ اس سے قبل 2015ء میں کراچی میں آنے والی ہیٹ ویو میں 1,200 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے۔ شہری علاقوں میں اربن ہیٹ آئی لینڈ ایفیکٹ یعنی کنکریٹ سے بنے شہر زیادہ گرمی جذب کرتے ہیں، جس سے درجہ حرارت مزید بڑھ جاتا ہے۔

طبی ماہرین کے مطابق ایسے موسم میں بزرگ، بچے اور بیمار افراد سب سے زیادہ خطرے کی زد میں ہوتے ہیں۔ انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلیں، پانی کا وافر استعمال کریں، اور متوازن غذا کو روزمرہ کا حصہ بنائیں۔

پانی کی قلت... ایک بڑا چیلنج

ایک طرف شدید گرمی، دوسری جانب پانی کی قلت۔ پاکستان اس وقت آبی بحران کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ ارسا کے مطابق ڈیموں میں پانی کی سطح ڈیڈ لیول تک پہنچ چکی ہے۔ تربیلا ڈیم 1402 فٹ اور منگلا ڈیم 1061.75 فٹ پر آ چکے ہیں۔ یہ صورتِ حال نہ صرف پینے کے پانی بلکہ زرعی آب پاشی کے لیے بھی خطرے کی گھنٹی ہے۔ 1951ء میں ایک پاکستانی کے لیے 5,260 کیوبک میٹر پانی دستیاب تھا، جو ماضی کے اعداد و شمار کے مطابق 2024ء میں کم ہو کر 900 کیوبک میٹر سے بھی کم رہ گیا ہے۔ یہ کمی نہ صرف پینے کے پانی بلکہ زراعت اور صنعتوں کے لیے بھی خطرہ بن چکی ہے۔ پاکستان کی 60 فیصد آبادی براہِ راست زراعت سے منسلک ہے۔

خریف سیزن کے آغاز پر جب چاول، گنا، کپاس اور مکئی جیسی فصلوں کی کاشت شروع ہوتی ہے، پانی کی کمی کا مطلب ہے پیداوار میں شدید کمی۔ یہ صورتِ حال نہ صرف غذائی تحفظ بلکہ کسانوں کی معاشی حالت کو بھی بُری طرح متاثر کرے گی۔

خشک سالی کا پھیلاؤ

محکمہ موسمیات نے سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں خشک سالی کے الرٹ جاری کیے ہیں۔ خاص طور پر تھرپارکر، بدین، عمرکوٹ، دادو، شہید بے نظیر آباد، اور خیرپور جیسے اضلاع معتدل سے شدید خشک سالی کا شکار ہیں۔ مارچ 2025ء کے دوران درجہ حرارت معمول سے 2 سے 3 ڈگری زیادہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ بارشوں میں 40 فیصد تک کمی آئی۔ سندھ میں یہ کمی 62 فیصد رہی، جو کسی بھی زرعی خطے کے لیے خطرناک حد ہے۔

مٹی کی نمی میں کمی، فصلوں کی نمو پر منفی اثر، اور آبی ذخائر پر دباؤ... سب مل کر ایک 'فلیش ڈراوٹ' (DroughtFlash) کی صورت اختیار کر رہے ہیں جو اچانک اور تیزی سے پیدا ہوتی ہے، اور فوری تباہی پھیلاتی ہے۔

عالمی تناظر میں پاکستان کی پوزیشن

اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن کے مطابق 1970ء سے 2021ء تک موسمیاتی آفات کے باعث دنیا بھر میں 20 لاکھ سے زائد اموات ہوئیں اور 4 ٹریلین ڈالر کا معاشی نقصان ہوا۔ خوش آئند پہلو یہ ہے کہ سائنسی ایڈوانسمنٹ کے باعث ہلاکتوں میں کمی آئی ہے، مگر مالی نقصانات میں اضافہ جاری ہے۔

بدقسمتی سے پاکستان اس عالمی بحران کا شکار بننے والے سرِفہرست 10 ممالک میں شامل ہے، حالانکہ پاکستان کا کاربن امیشن میں حصہ ایک فیصد سے بھی کم ہے، اس کے باوجود پاکستان میں گلیشیرز تیزی سے پگھل رہے ہیں، دریا خشک ہو رہے ہیں، اور مون سون پیٹرنز غیر متوقع ہو چکے ہیں۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

کی جدوجہد جاری رکھی ہوئی ہے اور انہوں نے پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کے اظہار میں لاتعداد قربانیاں اور شہادتیں دی ہیں، کشمیری شناخت اور جدوجہد قربانی، ہجرت اور طویل مزاحمت کی تاریخ ہے، وہ لوگ آزادی کو مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتے جنہوں نے اس کیلئے قربانیاں نہ دی ہوں، پاکستان اور کشمیر کے درمیان رشتہ مشترکہ جدوجہد اور باہمی عزم پر قائم ہے، اگر میں پاکستانی ہو کر پاکستان کی سلامتی کیخلاف بات کروں تو میں پاکستانی نہیں۔انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن پر ہماری افواج پہرا دیتی ہیں جس میں چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے جوان شامل ہیں، ہم نے کشمیر کیلئے 5 جنگیں لڑیں اور صلے میں ہمیں گالیاں دی جاتی ہیں جو قابل قبول نہیں۔اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ پی پی پی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان ماضی میں ایک دوسرے سے اختلاف اور محاذ آرائی کی تاریخ رہی ہے، پھر دونوں جماعتوں نے احساس کیا کہ جمہوریت اور جمہوری روایات کو آگے بڑھانے کیلئے ہمیں ایک طریقہ کار اختیار کرنا چاہئے اور اسی جذبہ کے تحت میثاق جمہوریت پر دستخط کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں کسی کو ہدایت دیتا ہوں یا مطالبہ کرتا ہوں تو اس مطالبہ سے پہلے ہاتھوں کا صاف ہونا ضروری ہے، ماضی میں اس ایوان میں جب اپوزیشن کی حکومت تھی تو مراد سعید میزوں کے اوپر دوڑتے تھے، اس ایوان میں ان لوگوں نے کیا کیا نہیں کیا۔وزیر دفاع نے کہا کہ ماضی کو درست کرنا ضروری ہے، تمام جماعتوں کو چارٹر آف ڈیمو کریسی پر دستخط کرنے چاہئیں اور اگر کوئی کمی ہے تو وہ بھی اس میں شامل کرکے اس پر عمل کرنا چاہئے مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ ماضی میں کیا کیا نہیں ہوا، اس ایوان میں آدھے گھنٹے میں 56 قوانین منظور کئے گئے، سپیکر کی کرسی کو اسمبلی توڑنے کیلئے استعمال کیا گیا، انصاف و مساوات کا مطالبہ کرنے کیلئے ماضی کی غلطیوں کو درست کرنا ضروری ہے۔وزیر دفاع نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کل جب ایوان میں آئے تو سب سے پہلے وہ لیڈر آف دی اپوزیشن کے پاس گئے، وزیر خزانہ بھی ان کے پاس گئے، جب بانی پی ٹی آئی وزیراعظم تھے تو یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا، ان کا کوئی بندہ اپوزیشن کے بینچوں پر نہیں آتا تھا کہ کہیں بانی پی ٹی آئی ناراض نہ ہو جائے، پارلیمانی نظام اور سیاست کو عمران خان نے جتنا نقصان پہنچایا 75 سالوں میں کسی نے نہیں پہنچایا، ان کی تابعداری میں ان کے اراکین نے بھی اس میں حصہ لیا

بقیہ 2

متعلقہ علاقوں میں دستیاب لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کیلئے قابلِ استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے۔وزارت پیٹرولیم نے اس سلسلے میں اوگرا فیلڈ ڈویلپمنٹ اور اوگرا ٹرانسپورٹ لائسنس کے اجرا کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکوئٹی حاصل کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارتِ پیٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچ سکیں وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کلچاس ڈرلنگ اور زنک ہیڈ منصوبے کو فعال بنانے کیلئے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جاسکیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابلِ استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی سمیت ایسٹ اور ویسٹ ڈیرہ بگٹی میں لو بی ٹی یو گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا جس سے نہ صرف مقامی معیشت مستحکم ہوگی بلکہ سرمایہ کاری کے نئے دروازے بھی کھلیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنا چاہیے اور یہ وفاق اور صوبے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وسائل کی مؤثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مزید مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس کو مونیٹائز کرکے مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی انہوں نے کہا کہ ریاستِ پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے اہداف حاصل کیے جاسکیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور ان کی ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی

بقیہ 3

وزیراعظم نے امیر قطر کا امن کی کوششوں میں مسلسل اور بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی فیلڈ مارشل عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور قطر سمیت برادر ممالک کے اہم کردار کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔دونوں رہنماؤں نے سوئٹزرلینڈ کے علاقے برگن اسٹاک میں ہونے والے تکنیکی سطح کے مذاکرات کے پہلے دور پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ مثبت پیش رفت کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے تاکہ مذاکرات کامیاب ہوسکیں، اس سلسلے میں دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ مذاکراتی عمل کو نقصان پہنچانے کی کوششوں سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔امیر قطر نے راس لفان

انڈسٹریل سٹی کی برزان گیس تنصیب میں آتشزدگی کے افسوس ناک واقعے میں ایک پاکستانی شہری کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار بھی کیا۔وزیراعظم نے ان کی ہمدردی پر شکریہ ادا کیا اور قطر کی قیادت کی تعریف کی کہ وہ قطر میں مقیم پاکستانی برادری، جس کی تعداد اب تین لاکھ سے زائد ہے، کی فراخ دلی سے میزبانی کررہی ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے رواں سال دوحہ کے اپنے دورے کا ذکر کرتے ہوئے امیر قطر کو پاکستان کے دورے کی ایک بار پھر دعوت دی، جس پر امیر قطر نے رواں سال کے آخر میں پاکستان کا دورہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تاکہ دوطرفہ تعاون اور خطے کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔دونوں رہنماؤں نے آئندہ دنوں میں دونوں ممالک کے درمیان قریبی رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 4

میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چاروں صوبوں کی جانب سے فیڈرل گرانٹس فراہم کی جائے گی، فیڈرل گرانٹس فراہمی پر صوبوں کا کردار لائق تحسین ہے، دفاع سمیت اہم معاملات کیلئے یہ رقم خرچ کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان واحد ملک تھا جس نے سب سے پہلے ایران پر حملے کی مذمت کی، پاکستان نے کشیدگی میں کمی کیلئے متحرک کردار ادا کیا، وزیر اعظم بھی اپنے ہم منصبوں سے رابطے میں رہے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان کی کوششوں سے عارضی جنگ بندی ممکن ہوئی، 47 سال بعد ایران امریکا براہِ راست مذاکرات ہوئے، پاکستان نے امریکا ایران کے درمیان بطور ثالث کا کردار ادا کیا، ہماری کوشش تھی کہ اسلام آباد میں ہی معاملات طے پا جائیں۔نائب وزیر اعظم نے کہا کہ 28 فروری کے بعد 52 ممالک کے ہم منصبوں سے رابطے کیے، پاکستان کو دنیا بھر میں آج پیس میکر ملک قرار دیا جارہا ہے، جنگ بندی کے بعد سے تیل کی قیمتیں تیزی سے گر رہی ہیں، جب آبنائے ہرمز کو بند کیا گیا تو حکومت نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو سبسڈی دی تھی۔

بقیہ 5

تربیت میں تعاون پر اتفاق کیا گیا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق جنرل ہیڈ کوارٹر راولپنڈی میں فیلڈ مارشل عاصم منیر سے لیبیا کی مسلح افواج کے نائب کمانڈ کی ملاقات ہوئی۔جی ایچ کیو آمد پر معزز مہمان کو تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی کی صورتحال، دفاعی تعاون اور دونوں ممالک کی افواج کے درمیان عسکری روابط کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔دونوں جانب سے دوطرفہ دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور پیشہ ورانہ عسکری تربیت وسلامتی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ پاکستان اور لیبیا نے دفاعی تعلقات مزید مضبوط بنانے اور فوجی تربیت میں تعاون پر اتفاق کیا گیا۔اس موقع پر لیبیا کی عرب مسلح افواج کے نائب کمانڈر انچیف لیفٹیننٹ جنرل صدام خلیفہ نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے خطے میں امن وسلامتی کے قیام کیلئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 6

کے ساتھ بھی رابطے میں ہے۔ہفتہ وار نیوز بریفنگ میں انہوں نے کہا کہ ایرانی صدر نے گزشتہ روز پاکستان کا ایک روزہ دورہ کیا، مسعود پزشکیان نے وزیر اعظم شہباز شریف کی دعوت پر پاکستان کا دورہ کیا، انہوں نے وزیر اعظم شہباز شریف اور صدرِ مملکت آصف علی زرداری سے ملاقاتیں کیں، وزیر اعظم سے ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے تعلقات مضبوط بنانے کا عزم کیا۔انہوں نے کہا کہ 21 جون کو برگن اسٹاک میں ایران امریکا مذاکرات کا دوسرا دور ہوا، وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پاکستان کی نمائندگی کی، دوسرے مرحلے کیلئے 3 مخصوص تکنیکی ورکنگ گروپس بنائے گئے ہیں، پہلا گروپ نیوکلیئر پروگرام سے متعلق معاملات کو دیکھ رہا ہے، دوسرا گروپ پابندیوں اور منجمد اثاثوں کے امور کا جائزہ لے رہا ہے، تیسرا گروپ لبنان کی صورتِ حال پر کام کر رہا ہے، پاکستان اور قطر کی تکنیکی ٹیمیں امریکا اور ایران کی تکنیکی ٹیموں کے ساتھ رابطے میں رہیں گی۔طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ مختلف ملکوں نے خطے میں قیام امن کے کردار پر پاکستان کی تعریف کی ہے، پاکستان علاقائی امن کیلئے اپنے تعمیری کردار پر عالمی برادری کی ستائش کا خیر مقدم کرتا ہے، ثالثی اور امن کوششوں میں پاکستانی میڈیا نے بھی ذمے دارانہ کردار ادا کیا۔انہوں نے بریفنگ میں بتایا کہ 21 جون کو پاکستان، مصر، سعودی عرب اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ کا اجلاس ہوا جس میں اسلام آباد ایم او یو اور برگن اسٹاک مذاکرات پر تبادلہ خیال کیا گیا، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے سعودی عرب، اٹلی، کینیڈا، بحرین، ایران سمیت مختلف وزرائے خارجہ سے بات کی۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ صومالیہ کوسٹ پر پاکستانیوں کو یرغمال بنایا گیا

بقیہ 7

بن عبدالعزیز آل سعود کا ٹیلیفون موصول ہوا۔دونوں رہنماؤں کے درمیان نہایت گرمجوشی اور خیرسگالی پر مبنی گفتگو ہوئی۔اس موقع پر گورنر تبوک نے امریکہ اور ایران کے درمیان اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے حصول میں پاکستان کی غیر معمولی سفارتی کوششوں پر وزیراعظم کو مبارکباد پیش کی۔وزیراعظم نے گورنر تبوک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی امن کوششوں کا مقصد خطے میں امن و استحکام کا فروغ ہے، جس میں سعودی عرب سمیت برادر ممالک کی حمایت نہایت اہم رہی ہے۔پاکستان اور مملکتِ سعودی عرب کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے ولی عہد و وزیراعظم مملکتِ سعودی عرب، شہزادہ محمد بن سلمان کی پاکستان سے محبت اور خیرسگالی پر دلی تشکر کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے گورنر تبوک کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔

بقیہ 8

،جس میں ماضی کے احکامات، نوٹیفکیشنز معاہدوں سمیت تمام اقدامات اور تقرریوں کو قانونی تحفظ فراہم کیا گیا

ہے۔ بدھ کو سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیرصدارت قومی اسمبلی کے اجلاس میں وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے ایف بی آر ترمیمی بل 2026ء پیش کیا جس کی کثرت رائے سے منظوری دے دی۔بل کے مسودہ کے تحت بل کے تحت ایف بی آر ایکٹ 2007 میں اہم ترامیم، بعض شقوں کے خاتمے اور نئی دفعات کے اندراج کی منظوری دی گئی ہے۔بل میں سپریم کورٹ کے مصطفیٰ امپیکس فیصلے کے تناظر میں ترامیم کی گئیں ہیں جن کا مقصد انتظامی تسلسل اور قانونی ابہام کا خاتمہ قرار دیا گیا ہے۔ایف بی آر کی ایکٹ کی دفعہ 2، 5 اور 6 میں ترامیم منظور کی گئی ہیں، ایف بی آر ایکٹ سے پالیسی بورڈ سے متعلق شق ختم کرنے کی منظوری کے ساتھ تقرریوں اور فیصلوں کی قانونی توثیق بھی شامل ہے۔ماضی کے تمام اقدامات کو قانونی تحفظ دیا گیا ہے۔ نئی دفعہ 25 کے تحت تمام تقرریوں کو قانونی حیثیت حاصل ہوگی۔ماضی کے احکامات، نوٹیفکیشنز اور معاہدوں کو درست قرار دینے کی منظوری دی گئی ہے۔

بقیہ 9

کسٹمز اسٹیشن درآمدی اور برآمدی اشیا یا کسی مخصوص درجے کی اشیا کی لوڈنگ، ان لوڈنگ اور کسٹمز کلیئرنس کے مقاصد کیلئے استعمال ہوگا۔نوٹیفکیشن کے مطابق اس لینڈ کسٹمز اسٹیشن کی شمالی حدود کسٹم ہاوس، پاکستان ہاوس اور اے سی آفس تک واقع ہیں جن کے کوآرڈینیٹس 28.974316 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.557026 ڈگری مشرقی طول البلد ہیں جنوبی جانب حدود ایف سی ہیڈکوارٹر اور ایران سرحد تک محیط ہیں، جن کے کوآرڈینیٹس 28.972258 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.554341 ڈگری مشرقی طول البلد ہیں۔اعلامئے کے مطابق مغربی جانب ایران سرحد واقع ہے جس کے کوآرڈینیٹس 28.974482 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.551901 ڈگری مشرقی طول البلد ہیں جبکہ مشرقی جانب سولین/ریلوے کالونی واقع ہے، جس کے کوآرڈینیٹس 28.972418 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.558779 ڈگری مشرقی طول البلد مقرر کیے گئے ہیں۔

بقیہ 10

ہوگی، پی پی ایل نے معدنیات کی تلاش کیلئے 2004 میں لیز حاصل کی تھی۔پی پی ایل نے اہم پیشرفت سے اسٹاک ایکسچینج اور حکومت کو آگاہ کردیا۔اعلامیے کے مطابق نومبر 2025 میں معاہدے میں بلوچستان حکومت کو بیرٹ پراجیکٹ میں حصہ دار بنایا گیا، جرمنی کی ڈی ایم ٹی کمپنی کو پراجیکٹ کی مینجمنٹ اور کنسلٹنسی کی ذمہ داری دی گئی۔پی پی ایل کے مطابق علاقےمیں بیرٹ، سیسہ اور جست کے بڑے ذخائر ہیں، پراجیکٹ سے بلوچستان کیعلاقے خضدار اور نوکنڈی میں بڑے پیمانے پر ترقی ہوگی۔

بقیہ 11

کی ناظم الامور عیلی اے بیکر کے درمیان بدھ کو وزارت بحری امور میں ملاقات ہوئی۔ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان بحری تجارت، سرمایہ کاری، بندرگاہی انفراسٹرکچر کی ترقی، لاجسٹکس نیٹ ورکس کی بہتری اور علاقائی و بین الاقوامی تجارتی روابط کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔وفاقی وزیر نے پاکستان کی بندرگاہوں اور ساحلی وسائل کی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے امریکی سرمایہ کاروں کو میری ٹائم انفراسٹرکچر، شپنگ، لاجسٹکس اور بندرگاہوں سے متعلق خدمات کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کیلئے کاروبار دوست ماحول فراہم کر رہی ہے اور بلیو اکانومی کی ترقی میں امریکی شراکت داری کا خیرمقدم کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بحری شعبے میں امریکی سرمایہ کاری دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ملاقات کے دوران بندرگاہی انفراسٹرکچر کو جدید بنانے، لاجسٹکس نظام کو موثر بنانے اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے رابطوں میں بہتری پر بھی غور کیا گیا۔دونوں فریقوں نے بحری تجارت میں اضافے اور پاکستان کی ابھرتی ہوئی بلیو اکانومی سے وابستہ سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے حوالے سے خیالات کا تبادلہ کیا

بقیہ 12

وحدت کالونی قتل وخودکشی کے مقدمے میں نامزد ملزمان آفتاب جبل، اقبال سرپرہ، مسعود مینگل کو ریمانڈ مکمل ہونے پر عدالت میں پیش کیا گیا، دوران سماعت عدالت نے ملزمان کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔اس موقع پر میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے ملزم آفتاب جبل نے کہا کہ پولیس کی تفتیش سے تمام حقائق منظر عام پر آجائیں گے۔بعدازاں ملزمان کو جیل منتقل کردیا گیا

بقیہ 13

پولیس کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔تفصیلات کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں گدا حسین اور علی حسن موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے، جبکہ میر حسن زخمی ہوگیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور لاشوں و زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرکے تفتیش کا آغاز کردیا ہے، جبکہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے علاقے میں ناکہ بندی بھی کردی گئی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف وہراس کی فضا پھیل گئی ہے۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بقیہ 14

نمایاں خدمات کے اعتراف میں سابق سیکریٹری فشریز و ساحلی ترقیات عمران گچکی کو اعزازی شیلڈ سے نواز اہے۔ایف اے او کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق عمران گچکی کو ان کے دورِ سیکریٹری فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ کے دوران ماہی گیری کے شعبے میں بنیادی اصلاحات متعارف کرانے اور پائیدار ترقی کیلئے مؤثر پالیسی سازی پر اعزاز سے نوازا گیا۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ عمران گچکی کے دور میں بلوچستان نے ایف اے او کی تکنیکی معاونت سے اپنی تاریخ کی پہلی جامع فشریز اینڈ آبی زراعت پالیسی مرتب اور نافذ کی، جبکہ بلوچستان فشریز اینڈ آبی زراعت ایکٹ 2026 بھی منظور کیا گیا۔نئے قانونی فریم ورک پر عملدرآمد کیلئے درکار قواعدو ضوابط بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ایف اے او کے مطابق ان اصلاحات کے بعد بلوچستان پاکستان کا پہلا صوبہ بن گیا ہے جس نے ماہی گیری کے شعبے کیلئے بین الاقوامی معیارات اور بہترین عالمی طریقہ کار سے ہم آہنگ جامع پالیسی اور جدید ریگولیٹری نظام متعارف کرایا ہے۔اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ نئی پالیسی اور قانون سازی کا مقصد پائیدار ماہی گیری کے فروغ، ذمہ دارانہ آبی زراعت کی ترقی، آبی وسائل کے تحفظ، سرمایہ کاری میں اضافے اور ساحلی آبادیوں کے روزگار اور معاشی حالات کو بہتر بنانا ہے۔ایف اے او نے عمران گچکی کی قیادت اور اصلاحاتی عمل میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات بلوچستان میں ماہی گیری کے شعبے کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہیں۔ماہرین کے مطابق نئی پالیسی اور ریگولیٹری فریم ورک پر مؤثر عملدرآمد سے بلوچستان میں "بلیو ریولوشن" کی راہ ہموار ہوسکتی ہے، جس کے ذریعے سمندری اور اندرونِ ملک آبی وسائل کی وسیع معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ ممکن ہوگا۔

بقیہ 15

ایکشن لیا جانا کیسے درست ردعمل ہے؟ کل تک ہم مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی باتیں کرتے تھے اور آج ہم کیا کر رہے ہیں۔مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ خواجہ آصف نے جو باتیں کی ہیں وہ ردعمل بطور وزیر دفاع نہیں کرنی چاہئے تھیں، آپ نے لڑائی خواجہ آصف اور صلح اسحاق ڈار کے حوالے کر رکھی ہے۔عالمی سطح پر عالمی امن سے حکومت نیک نامی کما رہی ہے تو پاکستان میں نیک نامی گنوا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ خواجہ آصف جیسے بیانات اشتعال کو بڑھائیں گے، اپوزیشن کو مجبور نہ کریں، ہم نے چارسدہ میں لاکھوں کا اجتماع کیا، حکومتی پارٹی ایسے جلسے کر کے دکھادے۔مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ پاکستان کی فوج کو سرحدوں میں ہونا چاہیے لیکن اسے ملک کے اندر استعمال کیا جا رہا ہے، ہم اسٹیبلشمنٹ اور تمام اداروں کا احترام کرتے ہیں، اگر وہ انتخابات میں نتائج تبدیل کرتے ہیں تو پھر ہم جواب دیں گے، اگر وہ سیاست کریں گے تو ہم سیاست میں جواب دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم گونگے نہیں ہیں اور گونگے شیطان نہیں بنیں گے، ہم خاموش نہیں رہیں گے ہم بات کریں گے۔اگر ادارے ٹیکس کے پیسے لیکر اس کا سیاسی استعمال کریں گے تو پھر اس ایوان میں جواب دیں گے۔امیر جے یو آئی نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف بتائیں گے کہ جب ہم کنٹینر پر ہوتے تھے تو کیا وہ آرمی چیف اور فوج کا نام نہیں لیتے تھے، کیا ان کے ساتھ اسٹیج سے فوج کو محکمہ زراعت نہیں کہا جاتا تھا۔

بقیہ 16

سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے حصول کیلئے دو طویل برس صبر، استقامت اور حوصلے کے ساتھ انتظار کیا۔ اس دوران حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مقدمے کی پیروی کو یقینی بنایا تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالآخر قانون نے اپنا راستہ اختیار کیا، عدالت نے تمام حقائق، شواہد اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ سنایا اور قاتلوں کو ان کے جرم کی سزا ملی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف شہید کے خاندان کیلئے تسلی کا باعث ہے بلکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی کا واضح پیغام بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ وہ لمحہ تھا جب ایک غمزدہ اور دکھی ماں کے دل کو برسوں بعد کسی حد تک سکون اور قرار نصیب ہوا اور اسے یہ احساس ملا کہ انصاف میں تاخیر ضرور ہوئی، مگر انصاف ملا ضرور انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی۔

بقیہ 17

کیے۔جدول منظور شدہ اخراجات 2026/27، جدول منظور شدہ ضمنی اخراجات 2024/25-2025/26، جدول منظور شدہ متجاوز اخراجات 2016/17 2025/ 2024-اور آڈٹ رپورٹس برائے سال 2026/ 2025 ایوان میں پیش کی گئیں۔وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے ایف بی آر ترمیمی بل 2026 بھی قومی اسمبلی میں پیش کیا جس کی منظوری دے دی گئی۔سپلیمنٹری گرانٹس کی مد میں ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کا 6 کروڑ 48 لاکھ روپے، کابینہ ڈویژن کے 30 کروڑ روپے، کامرس ڈویژن کے 5 ارب 61 کروڑ روپے، دفاعی ڈویژن کا 1 ارب 25 کروڑ 20 لاکھ روپے اور دفاعی خدمات کے 22 ارب 84 کروڑ روپے کا مطالبہ زر منظور کیا گیا۔اسی طرح، وفاقی تعلیمی ادارہ جات گیریژن کے 1 ارب 43 کروڑ 63 لاکھ روپے، پاور ڈویژن کے 43 ارب 10 کروڑ 60 لاکھ روپے، وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈویژن کے 25 کروڑ روپے جبکہ سپلیمنٹری گرانٹس کی مد میں گرانٹس، سبسڈیز اور متفرق اخراجات کے 37 ارب 89 کروڑ 27 لاکھ روپے کا مطالبہ زر منظور کرلیا گیا

بقیہ 18

کے بعد اغواء ہونے والا غیر ملکی شہری دو ماہ بعد بازیاب ہو گیا۔حکومتی ذرائع کے مطابق چاغی کے علاقے داریگوان میں واقع مائنگ سائٹ پر رواں سال اپریل میں ہونے والے ایک حملے کے دوران ترکیہ سے تعلق رکھنے والے ڈرلر صالح گل جمال کو اغوا کیا گیا تھا جسے تین روز قبل مستونگ کے علاقے کردگاپ سے بازیاب کراکے کوئٹہ منتقل کیا گیا جہاں ضروری قانونی کارروائی کے بعد انہیں کراچی سے ترکیہ کیلئے روانہ کیا گیا صالح گل جمال بدھ کو اپنے وطن ترکیہ واپس پہنچ گئے چاغی کے علاقے داریگوان میں ہونے والے حملے میں ترکیہ سے تعلق رکھنے والے ایک اور ڈرلر سمیت 8 افراد جاں بحق ہوئے تھے

بقیہ 19

وقت کے ساتھ ساتھ نقصان میں اضافہ ہوتا گیا۔ضلعی انتظامیہ کے مطابق آگ بجھانے کیلئے راولپنڈی سے اضافی فائر بریگیڈ گاڑیاں بھی طلب کی گئیں جبکہ ریسکیو 1122 کی ٹیمیں بھی امدادی کارروائیوں میں مصروف رہیں۔حکام کے مطابق مجموعی طور پر 9 سیکشنز متاثر ہوئے جن میں سے 7 پر قابو پا لیا گیا تھا جبکہ آگ پر تقریباً 80 فیصد تک قابو حاصل کرلیا گیا۔انتظامیہ نے بتایا کہ خوش قسمتی سے واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی تاہم کپڑوں اور دیگر اشیا کے اسٹالز مکمل طور پر جل گئے۔دوسری جانب تاجروں نے انتظامیہ اور ریسکیو اداروں کی کارکردگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فائر بریگیڈ کی گاڑیاں بروقت موقع پر نہیں پہنچ سکیں جس کے باعث نقصان میں اضافہ ہوا۔تاجروں کے مطابق بازار میں آگ بجھانے کیلئے مناسب انتظامات موجود نہیں تھے۔

بقیہ 20

نوٹس کے مطابق 29 جون 2026 کو ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن) کے روبرو بلاک نمبر 6، بلوچستان سول سیکرٹریٹ کے کمرہ نمبر 5 میں ڈاکٹر یاسر خان، ڈاکٹر بہار شاہ، ڈاکٹر نادر خان اچکزئی، ڈاکٹر بخت کاکڑ، ڈاکٹر محمد شعیب، ڈاکٹر عزیز الرحمن، ڈاکٹر فیاض مستوئی اور ڈاکٹر علی حیدر پیش ہوں گے۔اسی طرح 30 جون 2026 کو ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن-II) کے روبرو کمرہ نمبر 19 میں ڈاکٹر محمد طاہر، ڈاکٹر صبور احمد، ڈاکٹر محمد اویس، ڈاکٹر ثناء اللہ بلوچ، ڈاکٹر نقیب اللہ نثار، ڈاکٹر غلام مرتضیٰ، ڈاکٹر عرفان بگٹی، ڈاکٹر عبداللہ ترین اور ڈاکٹر محی الدین کاکڑ کو طلب کیا گیا ہے۔نوٹس کے مطابق یکم جولائی 2026 کو ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن-I) کے روبرو کمرہ نمبر 22 میں ڈاکٹر علی احمد تاج، ڈاکٹر بصیرا چکزئی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر عبدالحئی، ڈاکٹر کامیار خان، ڈاکٹر حفیظ مندوخیل، ڈاکٹر تاج ناصر، ڈاکٹر سلیم، ڈاکٹر سید سمیع اللہ اور ڈاکٹر نور اخان ذاتی سماعت کیلئے پیش ہوں گے۔محکمہ صحت نے ہدایت کی ہے کہ تمام متعلقہ افسران سماعت کے موقع پر اپنے دفاع میں دستاویزی شواہد، تحریری بیانات یا دیگر متعلقہ مواد پیش کرسکتے ہیں۔نوٹس میں واضح کیا گیا ہے کہ مقررہ تاریخ اور وقت پر بغیر کسی معقول جواز کے پیش نہ ہونے کی صورت میں دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 21

آراستہ، فکری طور پر مضبوط افرادی قوت کی تیاری کے متقاضی ہیں۔آئی ایس پی آر کے مطابق چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف نے پاکستان نیوی وار کالج لاہور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے 55 ویں پاکستان نیوی اسٹاف کورس کے شرکاء سے خطاب کیا۔نیول چیف نے اپنے خطاب میں جدید جنگی ماحول کی بدلتی ہوئی نوعیت اور سمندری سلامتی کو درپیش ابھرتے ہوئے چیلنجز پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ روایتی اور غیر روایتی خطرات سے مؤثر انداز میں نمٹنے کیلئے حکمت عملیوں کو نئے تقاضوں کے مطابق ڈھالنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ایڈمرل نوید اشرف نے پاک بحریہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ جدیدیت، مقامی سطح پر دفاعی صلاحیتوں کے فروغ اور تینوں مسلح افواج کے درمیان مشترکہ تعاون کے فروغ کیلئے پرعزم ہے

بقیہ 22

کٹائی کے حوالے سے کمشنر قلات کی جانب سے ارسال کردہ رپورٹ پر فوری ایکشن لیتے ہوئے محکمہ جنگلات نے اپنے فرائض منصبی میں غفلت برتنے اور درختوں کی غیر قانونی کٹائی میں ملوث ہونے پر محکمہ جنگلات کے پانچ افسران کو عہدوں سے معطل کردیا گیا ہے جبکہ صوبے بھر میں ایک سال کیلئے ہر قسم کے درختوں کی کٹائی پر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔اس پابندی کا اطلاق فوری طور پر ہوگا اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 23

تھام کیلئے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے صوبے بھر میں ہر قسم کی لکڑی، ٹمبر، لاگز اور دیگر جنگلاتی مصنوعات کی نقل و حمل، ترسیل اور منتقلی پر 90 روز کیلئے پابندی عائد کردی ہے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات کے مطابق یہ فیصلہ عوامی مفاد اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے پیش نظر ضابطہ فوجداری کی دفعہ 144 کے تحت کیا گیا ہے۔پابندی کا اطلاق فوری طور پر ہوگا اور یہ حکم صوبہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں نافذ العمل رہے گا انہوں نے بتایا کہ صوبے میں جنگلاتی وسائل کی غیر قانونی نقل و حرکت کو روکنے اور ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے لکڑی اور جنگلاتی مصنوعات کی ترسیل پر عارضی پابندی ضروری سمجھی گئی۔اس اقدام کا مقصد جنگلات کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال کو یقینی بنانا ہے محمد حمزہ شفقات کے مطابق تمام ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، پولیس، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والی کسی بھی گاڑی، ٹرک، ٹریلر یا دیگر ذرائع نقل وحمل کو روک کر قبضے میں لے سکتے ہیں

بقیہ 24

کا یہ چیلنج کھلے دل سے قبول کرتے ہیں، الیکشن 2018ء کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔پی ٹی آئی نے کہا کہ تحقیقات صرف 2018 نہیں بلکہ 2024ء کے انتخابات کی بھی ہونی چاہیے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ 2014، 2018 اور 2024 ان تمام انتخابات کا جامع جائزہ لیا جائے، دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہونا چاہیے۔ترجمان نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے 2014 میں صرف چار حلقے کھولنے کا مطالبہ کیا تھا، چار حلقے کھلنے پر سنگین بے ضابطگیاں سامنے آئی تھیں، اس وقت کی حکومت نے وسیع تحقیقات سے گریز کیا

بقیہ 25

اہم انتظامی و مالیاتی اصلاحاتی اقدام کے تحت ہر اسکول کو الگ GR کوڈ جاری کرتے ہوئے ان کے تنخواہوں کے بجٹ اور منظور شدہ آسامیوں کو بھی الگ الگ منتقل کر دیا ہے۔ماضی میں بیشتر پرائمری، مڈل اور دیگر تعلیمی اداروں کی تنخواہوں کے بجٹ اور آسامیوں کے ریکارڈ متعلقہ ڈسٹرکٹ یا تحصیل سطح کے ڈی ڈی او کے مشترکہ GR کوڈز میں شامل ہوتا تھا، جس کے باعث کسی مخصوص اسکول کی اصل منظور شدہ آسامیوں اور عملے کی تعداد کا درست تعین مشکل تھا۔نئے نظام کے تحت ہر اسکول کا اپنا الگ GR کوڈ ہوگا اور خزانہ وفنانس ریکارڈ میں اس کے منظور شدہ تدریسی وغیر تدریسی عہدے باقاعدہ واضح طور پر درج ہوں گے۔

بقیہ 26

شریف سے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی اور رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ کی ملاقات۔ملاقات میں بلوچستان بالخصوص ضلع کیچ و پنجگور کی مجموعی سیاسی صورتحال اور ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے امریکہ ایران جنگ میں پاکستان کی لیڈرشپ کے مثبت رول ادا کرنے پر وزیراعظم کو مبارکباد دی۔جس سے بین الاقوامی طور پر پاکستان کے ذمہ دار کردار کی عکاسی ہوتی ہے اور دنیا کو عالمی تنازعات و خطرات سے محفوظ رکھنے میں بنیادی کردار ادا کیا اور پاکستان کو دنیا میں ایک نئی شناخت دی ہے۔سینیٹر جان بلیدی اور پھلین بلوچ نے ضلع پنجگور کے چیدگی روڈ اور ضلع کیچ کے دانش اسکول کے سنگ بنیاد رکھنے کیلئے کیچ و پنجگور دورے کی دعوت بھی دی۔سینیٹر جان محمد بلیدی اور پھلین بلوچ نے وزیراعظم کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی مسائل اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے آگاہ کیا

بقیہ 27

پیش آیا، جہاں کان بیٹھ جانے کے باعث دو کان کن اندر پھنس گئے تھے۔حکام نے بتایا کہ کان بیٹھ جانے کے نتیجے میں دونوں کان کن موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ بعد ازاں مزدوروں نے اپنی مدد آپ کے تحت ریسکیو کارروائی کرتے ہوئے دونوں کان کنوں کی لاشیں کان سے باہر نکال لیں۔پولیس کے مطابق جاں بحق کان کنوں کی لاشیں قریبی ہسپتال منتقل کردی گئیں جہاں ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔

بقیہ 28

زرداری نے کہا ہے کہ وزیراعظم اپنی کابینہ کو کنٹرول کریں ورنہ وقت گزرنے کے ساتھ مشکلات میں اضافہ ہوگا، وزیراعظم شہباز شریف بہت محنت سے اپنا کام کرتے ہیں، آزاد جموں و کشمیر کے مسائل حل کرنے کیلئے سیاسی انداز میں کوشش کی گئی تاہم ایک وفاقی وزیر نے آگ بجھانے کے بجائے مزید بھڑکایا، وہ وزیر اب تک معافی مانگنے کیلئے بھی تیار نہیں، چاہتا ہوں وزیراعظم کامیاب ہوں، کامیاب ہوں گے تو صورتحال بہتر ہوگی، اگر قوم اور تمام سیاسی جماعتیں متحد ہو جائیں اور تمام مسائل کا مل کر مقابلہ کریں گے تو موجودہ جیو پولیٹیکل حالات میں پاکستان کیلئے موجود مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔بدھ کو یہاں قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سب سے پہلے وہ وزیر خزانہ سے معذرت خواہ ہیں کیونکہ ہمارا ارادہ تھا کہ بجٹ کا عمل مکمل ہوجائے

بقیہ 29

خلیل الرحمان، نعیم الدین کفایت اللہ شامل ہیں۔سی ٹی ڈی کے مطابق دہشت گردوں کے قبضے سے 6 کلاشنکوف، 3 دستی بم برآمد ہوئے ہیں، فرار ساتھیوں کی تلاش کیلئے آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔آئی جی کے مطابق صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا۔دریں اثناء وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے لوئر دیر کے علاقے میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سی ٹی ڈی خیبر پختونخوا اور پولیس کی ستائش کی۔انہوں نے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سی ٹی ڈی اور پولیس کی پیشہ وارانہ مہارت کو سراہا

بقیہ 30

خصوصا زمینداروں کیلئے ایک بڑی کامیابی قرار دیتا ہوں انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے نہ صرف آبپاشی کے مسائل میں کمی آئے گی بلکہ مقامی آبادی کو زرعی، معاشی اور سماجی سطح پر بھی نمایاں فوائد حاصل ہوں گے، جس سے علاقے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا سردار محمد یعقوب خان ناصر نے کہا کہ اس سے قبل بھی ضلع لورالائی کیلئے بائی پاس منصوبہ منظور کرایا جاچکا ہے اور ان شاء اللہ جولائی میں اس پر عملی کام کا آغاز ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ لورالائی بائی پاس کی تعمیر سے شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ میں نمایاں کمی آئے گی شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت میسر ہوگی

بقیہ 31

فراہمی کے حوالے سے جاری حکومتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے عوامی مسائل کے حل اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے باہمی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر احمدزئی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی خدمت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے اور پاپولیشن ویلفیئر کے شعبے میں اصلاحات کے ذریعے عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل

ہے۔اس موقع پر معاون خصوصی برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے حکومت مؤثر اقدامات کر رہی ہے

بقیہ 32

اسٹفنگ سے متعلق کسٹم جنرل آرڈر نمبر 05 آف 2026 جاری کر دیا ہے، جس کے تحت باقاعدہ اور شفاف آپریشنل طریقہ کار وضع کر دیا گیا ہے۔جاری کردہ حکم نامے کے مطابق ایران کیلئے کارگو کی ترسیل TIR Regime اور Transit Regime کے تحت کی جا سکے گی، جبکہ ایران کیلئے مخصوص کارگو کی کراس اسٹفنگ پاکستان کی بندرگاہوں اور آف ڈاک ٹرمینلز پر بھی ممکن ہوگی۔اس اقدام سے بین الاقوامی تجارتی نقل و حمل کو مزید سہولت میسر آئے گی اور تجارتی عمل میں مؤثریت پیدا ہوگی۔ایف بی آر نے ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ کراچی کو ہدایت کی ہے کہ ایران سے متعلق کارگو کی مؤثر نگرانی، مانیٹرنگ اور آپریشنل سہولت کاری کو یقینی بنایا جائے۔اس کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر کارگو ریلینسلی ایشن اور ہفتہ وار رپورٹنگ کا نظام بھی نافذ کیا گیا ہے تاکہ شفافیت اور ریگولیٹری تقاضوں پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔اس اہم پیش رفت کو گوادر پورٹ کے چیئرمین نورالحق بلوچ کی مسلسل کاوشوں، متعلقہ وفاقی اداروں کے ساتھ مؤثر رابطوں اور خطے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے جاری کوششوں کا مثبت نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے

بقیہ 33

اضلاع میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، مقامی سطح پر روزگار کے مواقع میں اضافے اور سرمایہ کاری دوست ماحول کی تشکیل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔متعلقہ حکام نے صوبے کے مختلف اضلاع میں معاشی ترقی کے امکانات، صنعتی شعبے کی توسیع اور مقامی آبادی کو روزگار کی فراہمی کیلئے مجوزہ اقدامات سے آگاہ کیا۔محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے اجلاس کو اضلاع کی معاشی بہتری، پائیدار ترقی اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے جاری اور مجوزہ منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ ترقیاتی منصوبوں کو مقامی ضروریات اور معاشی ترجیحات سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو نئی سمت دینے، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مربوط انداز میں آگے بڑھانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 34

بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؓ نے 10 محرم 61 ہجری کو میدانِ کربلا میں اپنی جان، اپنے اہلِ خانہ اور جانثار ساتھیوں کی قربانی دے کر ثابت کیا کہ اصولوں، سچائی اور انصاف پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا آپ کا قیامِ اقتدار، دولت یا ذاتی مفاد کیلئے نہیں بلکہ دینِ اسلام کی حقیقی روح، عدل و انصاف اور امت کی اصلاح کیلئے تھا۔سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ واقعہ کربلا کا بنیادی سبق یہ ہے کہ ہر دور میں حق کا ساتھ دیا جائے اور باطل کے سامنے سر نہ جھکایا جائے۔اگر معاشرے میں ظلم، جبر اور ناانصافی فروغ پانے لگے تو خاموشی اختیار کرنا درست نہیں بلکہ حق کی گواہی دینا اور اصلاح کی کوشش کرنا ہر مسلمان کی دینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ شدید پیاس، محدود وسائل اور انتہائی کٹھن حالات کے باوجود حضرت امام حسینؓ اور ان کے رفقاء نے جس صبر، استقامت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا وہ رہتی دنیا تک انسانیت کیلئے مشعلِ راہ رہے گا کربلا ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور سچائی کی سربلندی کیلئے پیش آنے والی آزمائش انسان کو اپنے اصولوں سے دستبردار نہیں کرسکتی

بقیہ 35

کی روشنی میں ضلع چمن سے تعلق رکھنے والے محکمہ شہری دفاع کے ملازمین کی حاضری اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔اس سلسلے میں تمام متعلقہ ملازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 29 جون 2026 کو ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں حاضر ہو کر اپنی تحریری رپورٹ پیش کریں۔ضلعی انتظامیہ کے مطابق سرکاری احکامات پر عملدرآمد نہ کرنے والے ملازمین کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے تمام متعلقہ ملازمین پر زور دیا ہے کہ وہ مقررہ تاریخ اور وقت کی پابندی کرتے ہوئے سرکاری احکامات پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 36

صفائی ستھرائی، سیکیورٹی، پانی کی فراہمی، اسٹریٹ لائٹس، نکاسی آب اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تاکہ عزاداران کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جاسکے۔ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ محرم الحرام کے دوران تمام انتظامات کو بروقت اور مؤثر انداز میں یقینی بنایا جائے تاکہ جلوسوں کا انعقاد پرامن اور منظم طریقے سے ممکن ہوسکے۔

بقیہ 37

کے افسران بھی موجود تھے۔اسسٹنٹ کمشنر دراج کا لرا نے عوام کے مسائل غور سے سنے اور موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے افسران کو مسائل کے فوری حل کیلئے احکامات جاری کیے۔عوام نے بجلی، پانی، صحت، تعلیم، سڑکوں کی خستہ حالی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق شکایات درج کرائیں۔اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کھلی کچہریوں کا مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان فاصلے کم کرنا ہے تاکہ شہریوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جاسکیں۔

بقیہ 38

نے اپنے جاری کردہ سرکلر میں واضح کیا ہے کہ گرین بس سروس اپنے مقررہ روٹس پر معمول کے مطابق چلتی رہے گی اور شہری بلا جھجک اس سہولت سے استفادہ کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی ایسی غیر مصدقہ اطلاعات پر کان نہ دھرا جائے اور صرف سرکاری ذرائع سے جاری کردہ معلومات پر اعتماد کیا جائے۔انہوں نے مزید بتایا کہ انتظامیہ اور پولیس کو بھی ہدایت جاری کی گئی ہے کہ گرین بس سروس کی بلاتعطل روانی کو یقینی بنانے کیلئے مکمل تعاون فراہم کیا جائے

بقیہ 39

محالات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔لینڈ ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے دوران درپیش مشکلات، بقایا امور اور دیگر انتظامی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور متعلقہ افسران کو عملدرآمد کے عمل کو مزید تیز اور مؤثر بنانے کی ہدایت کی گئی۔اجلاس میں ایگریکلچر انکم ٹیکس کے حوالے سے بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 40

احمد خان، آغا کنسٹرکشن کے مالک نجیب آغا اور متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔کمشنر مجیب الرحمٰن قمبرانی نے منصوبوں پر جاری کام کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں اور تعمیراتی کمپنیوں کو ہدایت کی کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے کام کی رفتار مزید تیز کی جائے۔انہوں نے زور دیا کہ تعمیراتی معیار، شفافیت اور انجینئرنگ اصولوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے تاکہ عوام کو محفوظ، معیاری اور پائیدار سفری سہولیات میسر آسکیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے۔کوہلو، بارکھان، رکنی شاہراہ اور رکنی بائی پاس کی تکمیل سے کوہلو، بارکھان، رکنی اور ملحقہ علاقوں میں آمدورفت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی، سفری دورانیہ کم ہوگا اور تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا

بقیہ 41

ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کے خلاف فوری محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی جبکہ ان کی تنخواہیں بھی بند کی جائیں گی۔عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز ضلعی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی سمیت کمیٹی کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر میں صحت عامہ کی صورتحال، سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں

طبی سہولیات کی فراہمی، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

بقیہ 42

ڈٹ جانا امام حسین رضی اللہ عنہ کا پیغام ہے، وقت کے ہر یزید کے خلاف جدوجہد ہمارا شیوہ ہونا چاہئیے،انہوں نے محرم الحرام کے موقع پر کہا ہے کہ یہ مہینہ ہمیں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی، صبر، اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، لہٰذا تمام مکاتب فکر کے لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور کسی بھی قسم کے انتشار وفساد سے گریز کریں۔ رہنماؤں نے شہر میں پھیلائے جانے والے خوف و ہراس کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امن کے ماحول کو خراب کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی

بقیہ 43

اجلاس منعقد ہوا، جس میں ٹیکس محصولات، ٹیکس تعمیل اور جاری انفورسمنٹ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر محصولات میں مزید اضافے اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے کے مختلف اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔اجلاس میں حب انڈسٹریل ایریا، لیڈا (LIEDA) اور دیگر صنعتی علاقوں میں قائم کمپنیوں کی رجسٹریشن، ٹیکس ادائیگی اور ریٹرن فائلنگ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔بعض کمپنیوں کی جانب سے کم یا عدم ادائیگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ریکارڈ کی جانچ پڑتال، واجبات کی وصولی اور قانونی تقاضوں کے مطابق ضروری کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی گئی۔چیئرمین نے ہدایت دی کہ لیڈا اور دیگر صنعتی زونز میں قائم کمپنیوں کا جامع سروے مکمل کیا جائے

بقیہ 44

جاری لوڈشیڈنگ کے باعث عوام، کاروباری سرگرمیاں، طلبہ اور روزمرہ زندگی پر پڑنے والے منفی اثرات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔اس موقع پر تمام اسٹیک ہولڈرز نے متفقہ طور پر سفارش کی کہ پسنی شہر میں جاری لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کم از کم ایک گھنٹے کی کمی کی جائے تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کیسکو حکام بجلی کی بندش کے دورانیے میں کمی کیلئے مؤثر اقدامات کریں گے، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کو یقینی بناتے ہوئے باقاعدہ شیڈول جاری کیا جائے گا، جبکہ بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام میں موجود تکنیکی خرابیوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے گا

بقیہ 45

موصول ہونے کے بعد کارروائی عمل میں لائی گئی۔پیر کے روز اسسٹنٹ کمشنر تربت کی سربراہی میں ایک ٹیم نے جوسک منڈی میں چھاپہ مارا جہاں سرکاری سطح پر رجسٹریشن نہ کرانے والے اور متعدد آئل ڈپوز کے خلاف کارروائی کی گئی۔انتظامیہ کا کہنا ہے کہ تمام ڈپوز مالکان کو رجسٹریشن کرانے کیلئے پیشگی ہدایات اور مہلت دی گئی تھی تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود عملدرآمد نہ ہونے پر قانونی کارروائی کی گئی۔اسسٹنٹ کمشنر تربت نے کہا کہ تیل کی ذخیرہ اندوزی اور غیر سرکاری نرخوں پر پیٹرول اور ڈیزل کی فروخت سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا تھا جب کہ اس صورت حال سے پیٹرول پمپ مالکان بھی متاثر ہورہے تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مفاد کے تحفظ اور قیمتوں میں استحکام کیلئے ایسی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ 46

دیں تاکہ انتخابی عمل کو شفاف منظم اور قابل اعتماد بنایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ ضلع نصیرآباد کی آٹھ یونین کونسلوں میں جنرل کونسلران کے ضمنی انتخابات منعقد ہوں گے جن کے انتظامی امور اور متعلقہ ذمہ داریاں ریٹرنگ آفیسرز کے سپرد کی گئی ہیں ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انتخابی عمل کے تمام مراحل کو قانون اور ضابطوں کے عین مطابق مکمل کیا جائے گا تاکہ شفاف آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 47

ضلعی انتظامیہ کے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر سبی نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز، پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو متحرک رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع بھر میں نگرانی کا نظام مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ لکڑی، ٹمبر، لاگز اور دیگر جنگلاتی مصنوعات کی غیر قانونی نقل و حرکت کو روکا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ قومی شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں، چیک پوسٹوں اور حساس مقامات پر خصوصی چیکنگ کا انتظام کیا جائے۔پابندی کے دوران اگر کوئی گاڑی، ٹرک یا ٹریلر جنگلاتی پیداوار لے جاتے ہوئے پایا گیا تو اسے فوری طور پر تحویل میں لیا جائے گا جبکہ ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔میجر (ر) الیاس کبزئی نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کے جاری کردہ احکامات کے مطابق پابندی کے عرصے میں کسی قسم کا پرمٹ، اجازت نامہ یا پاس قابل قبول نہیں ہوگا

بقیہ 48

افسران سے ملاقات کرکے انہیں ضروری ہدایات جاری کیں۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران امن وامان کا قیام ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور عزاداروں کو پرامن ماحول کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔انہوں نے متعلقہ اداروں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو ہدایت کی کہ جلوسوں اور مجالس کی سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مکمل مستعدی کا مظاہرہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ عوام، علما کرام اور انتظامیہ کے باہمی تعاون سے محرم الحرام کے دوران امن و بھائی چارے کی فضا کو برقرار رکھا جائے گا اور تمام انتظامات کی مسلسل نگرانی جاری رہے گی۔

بقیہ 49

کام کے معیار استعمال ہونے والے میٹریل اور مجموعی پیش رفت کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا معائنے کے دوران بعض مقامات پر ٹف ٹائلز کے معیار اور تنصیب کے طریقہ کار سے متعلق تحفظات سامنے آئے جس پر فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ ٹھیکیدار اور عملے کو سختی سے ہدایت دی گئی کہ غیر معیاری ٹف ٹائلز کو فوری طور پر اکھاڑ کر پی سی ون اور درج معیار کے مطابق نئی اور معیاری ٹف ٹائلز دوبارہ نصب کی جائیں۔اسسٹنٹ کمشنر رمضان اشتیاق نے اس موقع پر واضح کیا کہ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری تمام ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ عوامی وسائل کے شفاف، مؤثر اور درست استعمال کو یقینی بنانے کیلئے ان منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، اور کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ 50

فروشوں اور سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ تیز کرتے ہوئے شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔شہر کے مختلف علاقوں میں پولیس کی موجودگی اور ناکہ بندیوں کے باعث عوام میں تحفظ کا احساس پیدا ہوا ہے۔شہریوں اور سماجی حلقوں نے امن وامان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ پولیس اسی جذبے کے ساتھ عوام کی خدمت اور قانون کی بالادستی کے لیے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔

بقیہ 51

منصوبے کی نگرانی ایس ڈی او ذوالفقار علی عمرانی اور ایس ڈی او اور اجا وسیم احمد جمالی کر رہے ہیں، جو تعمیراتی کام کے معیار، رفتار اور تکنیکی امور کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں۔دوسری جانب حاجی امید خان محمد حسنی بلڈرز اینڈ سنز کی جانب سے لک کے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ کمپنی کے منیجر حاجی محمد یعقوب سرپرہ موقع پر موجود رہ کر کام کی نگرانی اور معیار کو یقینی بنا رہے ہیں۔اس موقع پر حاجی محمد یعقوب سرپرہ نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی ہدایات اور رہنمائی میں منصوبے پر دن رات کام جاری ہے

بقیہ 52

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زیارت، نقیب اللہ کاکڑ نے سکول کی معلمات، طالبات اور مقامی عمائدین کے ہمراہ منصوبے کا افتتاح کیا۔اس موقع پر آر ٹی ایس ایم ضلع زیارت کے نمائندے بدرالدین سمیت علاقے کے معززین بھی موجود تھے۔حکام کے مطابق یہ اہم تعلیمی منصوبہ تقریباً 7 کروڑ

روپے کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔

بقیہ 53

فراہمی، واٹر سپلائی اسکیموں کی بہتری، عوامی مسائل کے فوری حل اور محکمے کی کارکردگی کو مؤثر بنانے کیلئے قابل قدر خدمات انجام دیں۔انہوں نے کہا کہ انجینئر ندیم پانیزئی نے ہمیشہ عوامی مفاد کو ترجیح دی اور شہری و دیہی علاقوں میں پانی کی فراہمی کے منصوبوں کی نگرانی کرتے ہوئے عوامی مشکلات کے ازالے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ان کی قیادت میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے متعدد مسائل کے حل اور واٹر سپلائی نظام کی بہتری کیلئے مؤثر کردار ادا کیا جس سے ہزاروں افراد مستفید ہوئے۔سیاسی، سماجی اور قبائلی حلقوں کے مطابق انجینئر ندیم پانیزئی ایک ذمہ دار، دیانتدار، فرض شناس اور عوام دوست افسر کے طور پر اپنی پہچان رکھتے ہیں

بقیہ 54

منیر احمد درانی سے ڈائریکٹر آئل سیڈ بلوچستان حاجی محمد یحییٰ بلوچ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر نصر اللہ لانگو اسپورٹس آفیسر میر اصغر لانگو ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد اقبال نورزئی بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر میر قادر بخش مینگل لیبر ایسوسی ایشن قلات کے ضلعی صدر حاجی غلام قادر عمرانی محکمہ صحت قلات کے اسسٹنٹ ضیاء اللہ مینگل پولیو فوکل پرسن عبدالفتاح دہوار نے بھی ملاقات کی ملاقاتوں میں علاقے کی موجودہ صورتحال محکمہ صحت قلات کی کارکردگی ضلع قلات میں کھیلوں کے انعقاد اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 55

کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سننا اور ان کے فوری و مؤثر حل کو یقینی بنانا تھا۔کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے بجلی، پانی، صفائی، تعلیم، صحت، سڑکوں کی خستہ حالی، ریونیو معاملات اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق اپنے مسائل اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے پیش کیے اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ دھیرج کمار نے عوام کے مسائل نہایت توجہ اور سنجیدگی سے سنے اور موقع پر ہی متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری اور عملی اقدامات کی ہدایات جاری کیں اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کھلی کچہریوں کا مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان فاصلے کم کرنا ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل ان کی ذاتی ذمہ داری ہے اور کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا

بقیہ 56

قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جلسے میں عوام کی غیر معمولی شرکت بالخصوص خواتین کی بڑی تعداد میں موجودگی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پشتون معاشرے میں قومی شعور، سیاسی آگاہی اور جمہوری اقدار کے فروغ کا عمل مزید مضبوط ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ کا تاریخی جلسہ صرف ایک سیاسی اجتماع نہیں تھا بلکہ یہ پشتون عوام کی اپنے قومی حقوق، جمہوری جدوجہد اور ملی شہید عثمان خان کاکڑ کے فکر و فلسفے سے وابستگی کا بھرپور اظہار تھا۔جلسے میں خواتین کی شاندار شرکت نے یہ ثابت کردیا کہ پشتون خواتین نہ صرف قومی مسائل سے مکمل آگاہ ہیں بلکہ قومی تحریک اور سیاسی عمل میں اپنا فعال اور مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے بھی پرعزم ہیں۔فقیر خوشحال خان کاسی نے کہا کہ خواتین کی اس غیر معمولی شرکت کے پیچھے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی طویل جدوجہد، شعوری سیاسی تربیت اور پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کی باوقار، متوازن اور مدبرانہ قیادت کا اہم کردار ہے۔انہوں نے کہا کہ چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کی اصولی سیاست، عوامی رابطوں اور قومی مفادات کے لیے مستقل جدوجہد نے عوام بالخصوص خواتین میں اعتماد پیدا کیا ہے

بقیہ 57

کیئے جانے والے منصوبے کا کام ادھورا چھوڑنے کے بجائے تیز رفتاری سے دوبارہ بنا در شروع کیا جائے تاکہ باب صحت پور منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو جائے اور اس بات صحت پور کے حوالے سے عوام کو درپیش خدشات کا خاتمہ ہو اور ترقیاتی منصوبے کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں

بقیہ 58

رسول ﷺ اور ان کے تمام رفقاء حق وصداقت کی آواز بلند کرنے نکلے تھے جس میں انہیں جام شہادت نوش کرنا پڑی۔واقعہ کربلا تمام عالم اسلام کو حق وصداقت کے اعلیٰ اسلامی اصولوں صبر وتحمل و برداشت کو زندگی میں اپنانے کا عملی نمونہ ہے اور رسول مقبول ﷺ کے نواسو حضرت امام حسینؓ، حضرت امام حسنؓ اور ان کے رفقاء کی قربانیاں تا قیامت یزیدیت کے چہرے پر بدنما داغ رہے گی۔ہمیں کربلا کے واقعہ کی تقلید کرتے ہوئے حق وصداقت کی راہ میں ایثار قربانی دینی ہوگی۔

بقیہ 59

جارہی ہیں اس لیے جب بھی کسی آسامیوں کا اعلان ہوتا ہے تو ہزاروں کی تعداد میں نوجوان بہتر مستقبل کی امید میں اپنے کاغذات جمع کروانے کے لیے دوڑ پڑتے ہیں۔ان کی لائینیں لگی ہوتی ہیں وہ فارم فیس، دستاویزات کی تیاری، سفری اخراجات اور دیگر ضروریات پر ہر امیدوار ہزاروں روپے تک خرچ کرتا ہے۔ ہر جگہ اشتہارات کے بعد لاتعداد بیروزگار نوجوانوں کی جانب سے درخواستیں جمع کروانے کا عمل جاری رہتا ہے جس پر لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں بدقسمتی سے دیکھا گیا ہے کہ کئی مرتبہ یہ آسامیاں صرف رسمی کارروائی بن کر رہ جاتی ہیں اور میرٹ کے نام پر لوگوں کو خوار کیا جاتا ہے جبکہ ایسے حالات میں نوجوانوں کی امیدیں دم توڑ جاتی ہیں اور ان کے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچتا ہے۔

بقیہ 60

عام غریب آدمی ایک اذیت ناک زندگی سے گزر رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی غیر سنجیدہ پالیسیوں کی وجہ سے پورا ملک جام ہو چکا ہے اور حکمران ملک چلانے میں ناکام نظر آرہے ہیں جبکہ ان کی جابرانہ وظالمانہ پالیسیوں کے باعث زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد اور عام عوام سراپا احتجاج ہے ان کے غیر سنجیدہ فیصلوں سے مہنگائی اور بیروزگاری نے ملک کی 70 فیصد آبادی کو اپنے نرغے میں لے رکھا ہے بھوک وافلاس نے ملک میں مستقل طور پر ڈیرے ڈال رکھے ہیں

بقیہ 61

پر عوام سے من مانے کرائے وصول کر رہے ہیں۔اسی طرح کوئٹہ کراچی اندرون سندھ سمیت دیگر روٹ پر چلنے والی کوچز بھی مسافروں کو ریلیف دینے سے انکاری ہیں۔اس سلسلے میں عوامی حلقوں نے اختیارات رکھنے والوں سے پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کرایوں کی نئی لسٹ جاری کی جائے اسے ویگنوں اور کوچز پر نمایاں جگہ آویزاں کرنے کا ان کو پابند بنایا جائے۔اور مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لایا جائے تاکہ مسافر اس ذہنی عزیت سے نجات حاصل کرسکیں

بقیہ 62

ایسے حساس مقدمات میں شفاف، غیر جانبدار اور مکمل قانونی تقاضوں کے مطابق کارروائی ناگزیر ہوتی ہے تاکہ انصاف ہوتا ہوا بھی نظر آئے۔سید صادق آغا نے اپنے بیان میں کہا کہ یک طرفہ کورٹ ٹرائل کے تاثر کے تحت اتنی سنگین سزاؤں کا سنایا جانا عوامی حلقوں میں متعدد سوالات کو جنم دے رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشروں میں اختلاف رائے کو برداشت کرنا اور سیاسی وسماجی مسائل کو مذاکرات اور افہام وتفہیم کے ذریعے حل کرنا ریاستی دانشمندی کا تقاضا ہوتا ہے۔سخت فیصلوں سے مسائل کے حل کے بجائے پیچیدگیاں بڑھنے کا اندیشہ رہتا ہے

بقیہ 63

اور ٹرانزٹ پر 90 روز کیلئے مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے ضلع سبی کے تمام اسسٹنٹ کمشنرز، پولیس، ایف سی اور دیگر متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایات جاری کردی ہیں تاکہ حکومت بلوچستان کے احکامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے

بقیہ 64

امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی افسران نے جاری منصوبوں کی پیش رفت درپیش مسائل اور ان کے حل کیلئے کیے گئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ورینڈر لعل نے ہدایت کی کہ گرمیوں کی تعطیلات کے دوران جاری تمام ترقیاتی کام ہر صورت مقررہ وقت کے اندر مکمل کرانے کی کوشش کی جائے گی جبکہ کام کے معیار اور نگرانی کو بھی یقینی بنایا جائیگا

PUBLIC AUCTION NOTICE CUM DEMOLITION TENDER

In pursuance of letter No. F.1/(Q)/2025-SCJ dated: 22nd June, 2026 received from the Senior Assistant Registrar, Supreme Court of Pakistan, Branch Registry Quetta, regarding initiation of tender process for demolition of the existing Watch Tower situated at the proposed site of the New Administrative Block of Supreme Court of Pakistan, Branch Registry Quetta, sealed bids are hereby invited from interested contractors/firms for demolition of the existing structure and disposal of the salvaged material through public auction on "As Is Where Is Basis".

Name of Work: **"Demolition of Existing Watch Tower at the Proposed Site of New Administrative Block, Supreme Court of Pakistan, Branch Registry Quetta, and Disposal of Salvaged Material through Public Auction."**

Terms & Conditions:

1. Sealed tenders/bids shall be received in the office of the undersigned up to **06/07/2026 at 11:00 AM** and shall be opened on the same day at **11:30 AM** in the presence of the bidders or their authorized representatives at the **Supreme Court of Pakistan, Branch Registry Quetta, Zarghoon Road, Quetta**.
2. The existing Watch Tower and related structure may be inspected on any working day during office hours before the date of opening.
3. Interested bidders shall deposit earnest money/security amount of Rs. **500000/-** in the shape of Call Deposit Receipt (CDR) in favour of the Executive Engineer (Buildings) City Division Quetta.
4. The reserve/base price for the auction of the structure and salvaged material has been fixed at **Rs. 2,000,000/- (Rupees Two Million only)**. No bid below the reserve/base price shall be entertained or considered by the Auction Committee.
5. The successful bidder/contractor shall be responsible for complete demolition, removal, transportation and clearance of debris/material from the site at his own risk and cost.
6. Upon acceptance of the bid and completion of all codal formalities, all salvaged materials including steel, doors, windows, fixtures and other recoverable items obtained from the demolition shall vest in the successful bidder, who shall remove the same from the site at his own risk and cost.
7. The highest bidder shall deposit twenty-five percent (25%) of the bid amount immediately after acceptance of bid and the balance amount within ten (10) days, failing which the earnest money shall be forfeited.
8. The successful bidder shall complete demolition and remove all material/debris from the site within the period specified in the work order.
9. No claim regarding quantity, quality or condition of the structure and salvaged material shall be entertained after submission of bid.
10. All applicable Government taxes, duties and levies shall be borne by the successful bidder.
11. The Competent Authority/Auction Committee reserves the right to reject any or all bids in accordance with the applicable provisions of the Balochistan Public Procurement Regulatory Authority (BPPRA) Rules and Government Financial Rules, without assigning any reason.
12. The date and time fixed for opening of tenders/bids shall also be communicated to the representative nominated by the Supreme Court of Pakistan, Branch Registry Quetta, for participation in the proceedings of the Tender Opening/Evaluation Committee.

**Executive Engineer (Buildings),
City CWPP&H Department,
Quetta**

PRQ No.5653/24-06-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

لورالائی، ڈپٹی کمشنر لورالائی محمد حبیب شجاع سے لورالائی کے مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے ملاقات کررہے ہیں

سول ڈیفنس کے تمام ملازمین اپنی حاضری کو یقینی بنائیں, حبیب بنگلزئی

سرکاری احکامات پر عملدرآمد نہ کرنے والے ملازمین کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے

ضلع چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے محکمہ شہری دفاع (سول ڈیفنس) کے تمام ملازمین کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں اور مقررہ تاریخ پر ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں حاضر ہو کر اپنی تحریری حاضری رپورٹ جمع کرائیں۔ جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ کی ہدایات اور متعلقہ عدالتی کارروائی (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

محرم الحرام کے دوران تمام انتظامات کو بروقت اور مؤثر انداز میں یقینی بنایا جائے, مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی محمد امیر حمزہ نویں اور دسویں محرم الحرام کے جلوسوں کے روٹس کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

مسلم باغ میں اسسٹنٹ کمشنر دراج کالرا کی زیرِ صدارت کھلی کچہری

ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے

مسلم باغ (خ ن) مسلم باغ میں اسسٹنٹ کمشنر دراج کالرا کی زیرِ صدارت کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مسائل اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے پیش کیے۔ اس موقع پر ڈی ایس پی مسلم باغ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، محکمہ صحت، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، لوکل گورنمنٹ، زراعت اور دیگر لائن ڈیپارٹمنٹس (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

لسبیلہ سمیت مختلف اضلاع کے پانچ جنگلاتی افسران 90 روز کیلئے معطل

ضلع کے داخلی و خارجی راستوں، چیک پوسٹس اور دیگر اہم مقامات پر نگرانی مزید سخت کی جائے

لسبیلہ (خ ن) حکومت بلوچستان، محکمہ داخلہ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق صوبہ بھر میں ہر قسم کی جنگلاتی لکڑی کی پیداوار کی نقل و حمل، ترسیل، برداری اور ٹرانزٹ پر 90 روز کیلئے مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ لسبیلہ نے حکومت بلوچستان کے احکامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے ضلع بھر میں لکڑی، ٹمبر اور جنگلاتی پیداوار کی غیر قانونی نقل و حمل کے خلاف مؤثر کارروائی شروع کردی ہے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے تمام انتظامی اداروں کو ہدایت کی ہیکہ ضلع کے داخلی و خارجی راستوں، چیک پوسٹس اور دیگر اہم مقامات پر نگرانی مزید سخت کی جائے

استامحمد، اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان اشتیاق واسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ محمد یاسین جمالی زیر تعمیر ٹف ٹائلز بچھانے کے کام کا جائزہ لے رہے ہیں

نعمت اللہ ترین نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان خبروں کی سختی سے تردید

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (RTA) کوئٹہ ڈویژن نعمت اللہ ترین نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ 25 اور 26 جون کو گرین بس سروس مکمل طور پر معطل رہے گی۔ سیکرٹری آر ٹی اے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے کام کی رفتار مزید تیز کی جائے' مجیب الرحمن قمبرانی

تعمیراتی معیار، شفافیت اور انجینئرنگ اصولوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے

بارکھان/رکھنی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر کمشنر کوہِ سلیمان ڈویژن رکھنی، مجیب الرحمن قمبرانی نے کوہلو۔ بارکھان۔ رکھنی شاہراہ اور رکھنی بائی پاس منصوبے کا دورہ کر کے جاری تعمیراتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر پراجیکٹ ڈائریکٹر ظفر علی کھوسہ نے منصوبے کی پیش رفت، مکمل شدہ کام اور آئندہ مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران زرغون کنسٹرکشن کے ٹھیکیدار لالہ جمیل (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

لینڈ ریکارڈ ڈیجیٹلائزیشن اور ایگریکلچر انکم ٹیکس کے حوالے سے ایک اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق کی زیر صدارت لینڈ ریکارڈ ڈیجیٹلائزیشن اور ایگریکلچر انکم ٹیکس کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سب ڈویژن کوئٹہ، کچلاک، صدر اور سریاب میں مکمل ہونے والے موضوعات اور (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

حکومت بلوچستان عوامی خدمت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے' آغا عمر

عوامی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان رابطوں اور تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا

عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے, پارلیمانی سیکرٹری برائے پاپولیشن ویلفیئر

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے پاپولیشن ویلفیئر پرنس آغا عمر احمدزئی سے معاونِ برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں عوامی فلاح و بہبود، پاپولیشن ویلفیئر کے پروگراموں، امن و امان کی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں آبادی کی فلاح و بہبود، صحت عامہ سے متعلق اقدامات اور عوام کو بنیادی سہولیات کی (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

سرحدی تجارت کی بہتری اور گوادر پورٹ کی فعالیت میں اضافے کیلئے ایک اہم پیش رفت

ایران کیلئے مختص کارگو کی کراس اسٹفنگ پاکستان کی بندرگاہوں اور آف ڈاک ٹرمینلز پر بھی ممکن ہوگی

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، سرحدی تجارت کی بہتری اور گوادر پورٹ کی فعالیت میں اضافے کیلئے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ وفاقی حکومت کے ادارے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ایران کیلئے اور ایران سے آنے والے کارگو کی نقل و حمل، ٹرانزٹ اور کراس (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

وحدت کالونی بچوں کا قتل و خودکشی کا واقعہ کیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے وحدت کالونی واقعے میں گرفتار آفتاب جبل و دیگر کو عدالت میں پیش کردیا جسمانی ریمانڈ پورا ہونے کے بعد جوڈیشل مجسٹریٹ نے مبینہ ملزمان کو جیل بھیج دیا کیس کی سماعت جوڈیشل مجسٹریٹ 12 نے کی، آفتاب جبل اور دیگر مبینہ ملزمان پر آصف خان نے ویڈیو پیغام میں الزام عائد کیا تھا آصف نے بیوی اور بچوں کو مارنے کے خودکشی کرلی تھی

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین بی ایس ڈی آئی اسکیم فیز 2 کے ترقیاتی فنڈز سے زیرتعمیر چاردیواری کام کا معائنہ کررہے ہیں

انتخابی عمل کے تمام مراحل کو قانون اور ضابطوں کے عین مطابق مکمل کیا جائے گا, وریندر لعل

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد و ریٹرننگ آفیسر وریندر لعل نے ضلع میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں آج اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر ظریف خان سے حلف لیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے متعلقہ آفیسر پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض دیانتداری، غیر جانبداری اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ انجام (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

تربت میں غیر رجسٹرڈ آئل ڈپوز کے خلاف اسسٹنٹ کمشنر کی کارروائی

تمام ڈپوز مالکان کو رجسٹریشن کرانے کیلئے پیشگی ہدایات اور مہلت دی گئی تھی, نعمان منیر

تربت (خ ن) تربت میں غیر رجسٹرڈ آئل ڈپوز کے خلاف اسسٹنٹ کمشنر نعمان منیر کی کارروائی، 20 کے قریب ڈپوز سیل کردیے گئے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر نعمان منیر کی سربراہی میں انتظامیہ نے شہر میں غیر رجسٹرڈ آئل ڈپوز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بیس کے قریب ڈپوز کو سیل کر دیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نعمان منیر کے مطابق تربت شہر میں تیل کی ذخیرہ اندوزی اور پٹرول و ڈیزل کی مہنگے داموں فروخت سے متعلق عوامی شکایات (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی منصوبوں کو مقامی ضروریات اور معاشی ترجیحات سے ہم آہنگ کیا جائے' شکیل قادر

بلوچستان کو سرمایہ کاری، تجارت اور معاشی سرگرمیوں کا ایک فعال مرکز بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مربوط انداز میں آگے بڑھانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے' چیف سیکرٹری بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت صوبے میں ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے فروغ اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں حب، گڈانی اور گوادر میں صنعتی سرمایہ کاری کے امکانات، گوادر اپ لفٹنگ پلان اور اضلاع کی معاشی و روزگار سے متعلق ترقیاتی حکمتِ عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران بلوچستان کے ساحلی اور پسماندہ (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے' عبدالرزاق

صحت کے شعبے میں کسی قسم کی کوتاہی، غفلت یا غیر ذمہ داری ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان نجک نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور صحت کے شعبے میں کسی قسم کی کوتاہی، غفلت یا غیر ذمہ داری ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے والے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

فعال، نئی قائم ہونے والی اور غیر فعال صنعتی یونٹس کی تفصیلی درجہ بندی تیار کی جائے' بلوچستان ریونیو اتھارٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیر صدارت پرائیویٹ وِدہولڈنگ ایجنٹس اور کنٹریکچوئل ایگزیکیوشن سے محصولات کی وصولی کے حوالے سے ایک اہم (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

استنٹ کمشنر پسنی کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس

، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کو یقینی بناتے ہوئے باقاعدہ شیڈول جاری کیا جائے گا، خسرو دلاوری

گوادر/پسنی (خ ن) عوام کو بجلی کی بہتر سہولیات کی فراہمی اور طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے درپیش مشکلات کے تدارک کیلئے اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کیسکو حکام، تاجر برادری، سیاسی و سماجی شخصیات، بلدیاتی نمائندگان، کونسلرز، وائس چیئرمین پسنی فہیم علی جوہر اور سابق چیئرمین حکیم چیف سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے شہر میں (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

ظلم کیخلاف ڈٹ جانا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پیغام ہے' مولانا عبدالرحمن رفیق

محرم الحرام ہمیں حضرت امام حسینؓ کی قربانی، صبر، اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے،

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، ڈیجیٹل میڈیا کوآرڈینیٹر عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کہا کہ ظلم کے خلاف (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

جنگلاتی وسائل کے تحفظ کیلئے سبی میں کریک ڈاؤن کا فیصلہ, لکڑی کی غیر قانونی ترسیل پر سخت کارروائی ہوگی

قومی شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں، چیک پوسٹوں اور حساس مقامات پر خصوصی چیکنگ کا انتظام کیا جائے

سبی (نامہ نگار) حکومت بلوچستان کی جانب سے جنگلاتی پیداوار کی نقل و حمل پر نوّے روزہ پابندی کے نفاذ کے بعد ضلعی انتظامیہ سبی نے بھی غیر قانونی لکڑی کی ترسیل روکنے کیلئے سخت حکمت عملی اختیار کر لی ہے۔ ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ حکومتی فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ صحافی رئیس علی ہانبھی کے مطابق (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

غذائی اجزاء سے بھرپور خوردنی تیل و گھی اور فورٹیفائیڈ آٹا انسانی صحت کیلئے انتہائی مفید ہیں، ڈاکٹر محمود خان

لورالائی (این این آئی) ٹیچنگ ہسپتال لورالائی میں نیوٹریشن انٹرنیشنل کے زیر اہتمام آگاہی سیشن، فورٹیفائیڈ تیل، آٹے اور آیوڈائزڈ نمک کی اہمیت اجاگر، لورالائی میں لیڈی ہیلتھ سپروائزرز (LHSs) اور لیڈی ہیلتھ ورکرز (LHWs) کیلئے ایک روزہ آگاہی سیشن منعقد کیا گیا۔

لورالائی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ محکمہ تعلیم کے سی آر سی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بی ایس ڈی آئی منصوبے کے تحت جاری ٹف ٹائلز بچھانے کے ترقیاتی کام کا تفصیلی دورہ

بی ایس ڈی آئی کے تحت جاری تمام ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

استامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر استامحمد رمضان اشتیاق نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ محمد یاسین جمالی کے ہمراہ شہید مراد کالونی میں بی ایس ڈی آئی منصوبے کے تحت جاری ٹف ٹائلز بچھانے کے ترقیاتی کام کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران عوامی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیراتی (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے مرکزی امام بارگاہ ڈیرہ مراد جمالی کا اچانک دورہ

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے محرم الحرام کے دوران امن وامان اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے مرکزی امام بارگاہ ڈیرہ مراد جمالی کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا اور ڈیوٹی پر تعینات (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

اوستہ محمد دبنگ ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی مؤثر حکمت عملی، شہر میں امن وامان کی صورتحال بہتر

پولیس متحرک، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں سے امن وامان کی صورتحال بہتر، شہریوں نے کارکردگی کو سراہا

فیض آباد (رپورٹ یونس رحیم نوتکانی) پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد کے ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی مؤثر حکمت عملی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں اور پولیس گشت میں اضافے کے باعث شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی قیادت میں پولیس نے جرائم پیشہ عناصر، منشیات (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کی نئی عمارت کا باقاعدہ افتتاح اور تعمیراتی کام کا آغاز

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور حکومتِ بلوچستان کی تعلیمی ترقی کے عزم کے مطابق ضلع زیارت کے علاقے کآن ڈپو میں واقع گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کی نئی عمارت کا باقاعدہ افتتاح اور تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

انجینئر ندیم پانیزئی کی شاندار خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی' عوامی حلقے

سیاسی، سماجی، قبائلی حلقوں اور عوام کا انجینئر ندیم پانیزئی کی بہترین کارکردگی پر خراجِ تحسین

پشین (پ ر) ضلع پشین کے سیاسی، سماجی، قبائلی رہنماؤں، منتخب نمائندوں، معتبرین، عوامی حلقوں اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پشین کے سابق ایگزیکٹو انجینئر انجینئر ندیم پانیزئی کی ضلع پشین میں خدمات کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنی تعیناتی کے دوران عوام کو پینے کے صاف پانی کی (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

گوادر میں صحت کے مراکز کی نگرانی اور کارکردگی کا جائزہ لینے کا سلسلہ جاری

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری اور بروقت صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے ضلع گوادر میں صحت کے مراکز کی نگرانی اور کارکردگی کا جائزہ لینے کا سلسلہ جاری ہے۔

غوث پور تا ہدیرو بلیک ٹاپ روڈ منصوبے پر لک کا کام تیزی سے جاری

اہم عوامی منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے ہزاروں مکینوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی

گنداخہ: (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی دلچسپی، ذاتی کاوشوں اور ترقیاتی وژن کے تحت غوث پور تا ہدیرو بلیک ٹاپ روڈ منصوبے پر لک کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس اہم عوامی منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے ہزاروں مکینوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی جبکہ آمد ورفت کے نظام میں نمایاں بہتری آئے گی (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

صحت کے شعبے میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے عبدالرزاق نجک

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل، عبدالرزاق نجک کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی اور کمیٹی کے دیگر ممبران نے شرکت کی۔

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی وسینئر امیر مولانا عبدالواسع سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالسلام لانگو، جنرل سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی، صلاح الدین کبزئی اور دیگر کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

فدا بلوچ کا پاک افغان سرحد پر قائم افغان ودہولڈنگ کیمپ کا تفصیلی دورہ

افغان باشندوں کے ساتھ نرمی، شائستگی اور احترام کے ساتھ پیش آیا جائے

چمن (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) چمن فدا بلوچ نے پاک افغان سرحد پر قائم افغان ودہولڈنگ کیمپ کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے نادرا ڈیٹا بیس سنٹر کا معائنہ کیا اور افغان باشندوں کی رجسٹریشن، دستاویزی ریکارڈ اور ڈیٹا اندراج کے عمل کا جائزہ لیا۔ اے ڈی سی چمن نے نادرا کے افسران اور اہلکاروں کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ افغان باشندوں کی رجسٹریشن اور دستاویزی کارروائی کو زیادہ سے زیادہ سہل بنایا جائے اور تمام ریکارڈ کو جلد از جلد سسٹم میں درج کیا جائے

پٹرولیم مصنوعات کی فروخت سرکاری نرخ نامے کے مطابق یقینی بنائی جائے' عزیز اللہ کاکڑ

ضلع چمن (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر سٹی چمن عزیز اللہ کاکڑ نے شہر کے مختلف پٹرول پمپس کا دورہ کیا اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں، پیمانوں اور سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے پمپ مالکان کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت سرکاری نرخ نامے کے مطابق یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے یا حکومتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

شہدائے کربلا کی قربانی حق، عدل اور استقامت کا ابدی پیغام ہے' عبدالقادر

حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی اسلامی تاریخ کا وہ روشن باب ہے' جس نے حق و باطل کے درمیان فرق کو ہمیشہ کیلئے واضح کر دیا

واقع کربلا نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری انسانیت کیلئے آزادی، انصاف، حریتِ فکر، صبر، استقامت اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا ابدی پیغام ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی اسلامی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جس نے حق و باطل کے درمیان فرق کو ہمیشہ کیلئے واضح کر دیا۔ واقع کربلا نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری انسانیت کیلئے آزادی، انصاف، حریتِ فکر، صبر، استقامت اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا ابدی پیغام ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

حکمرانوں کی غیر سنجیدگی پالیسیوں کی وجہ سے پورا ملک جام ہو چکا ہے' نصیر کھوسہ

جو بجٹ پیش کیا گیا اس بجٹ میں عوام کو لفظوں اور اعدادوشمار میں الجھا کر عوام کو خوش کرنے کی کوشش کی گئی

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) صحبت پور کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ جو بجٹ پیش کیا گیا اس بجٹ میں عوام کو لفظوں اور اعدادوشمار میں الجھا کر عوام کو خوش کرنے کی کوشش کی گئی اور عوام کیلئے مزید پیچیدگیاں پیدا کی گئیں جو کہ یہ غلط پالیسیوں کا نتیجہ ہے جبکہ اس بجٹ سے سفید پوش و مڈل کلاس (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ اللہ یار، چاول کی فصل کاشت کرنے کیلئے تاحال ٹیل تک پانی نہ پہنچ سکا ہزاروں ایکڑ زرعی بنجر ہونے کا خطرہ (تصویر' بلوچستان آبزرور)

پشتونخوانیپ نے قومی تحریک میں نئی روح پھونک دی ہے' خوشحال خان کاسی

شہید عثمان کاکڑ کی برسی کے جلسہ میں خواتین کی بڑی تعداد میں شرکت پشتون قومی تحریک کی بیداری کا ثبوت ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی جنوبی پشتونخوا کے صوبائی سیکرٹری "فقیر خوشحال خان کاسی" نے ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی پانچویں برسی کے موقع پر قلعہ سیف اللہ میں منعقدہ عظیم الشان اور تاریخی جلسہ عام کو پشتون قومی تحریک کی جدوجہد میں ایک اہم سنگ میل (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ کا یونین کونسل سیوری مہترزئی میں کھلی کچہری

مسلم باغ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ دھیرج کالرا تحصیل مسلم باغ یونین کونسل سیوری مہترزئی میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر قلات سے قلات کے عوامی وفود اور سائلین کی ملاقات

ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کیلئے آقدامات جاری رکھے گی' منیر احمد درانی

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی سے قلات کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود اور سائلین نے ملاقات کی اور اپنے علاقوں کے مسائل سے آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر نے سائلین کے مسائل سنے مختلف نوعیت کی درخواستوں اور شکایات پر متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور مؤثر حل یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر قلات (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

ٹرانسپورٹرز حضرت کی جانب سے کرایوں میں کمی نہ کرنا مسافروں سے ظلم کے برابر ہے' عوامی حلقے

کرایوں کی نئی لسٹ جاری کی جائے اسے ویگنوں اور کوچز پر نمایاں جگہ آویزاں کرنے کا ان کو پابند بنایا جائے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر کی طرح نصیرآباد ڈویژن میں بھی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے بعد بھی ٹرانسپورٹرز حضرت کی جانب سے کرایوں میں کمی نہ کرنا مسافروں سے ظلم کے برابر ہے۔ کیونکہ ڈیرہ اللہ یار جیکب آباد اوستہ محمد صحبت پور ماجھی پور ڈیرہ مراد جمالی بھاگ ڈھاڈر سبی مچھ کوئٹہ سمیت دیگر روٹس پر چلنے والی اکثر ویگنیں ایل پی جی گیس پر چلتی ہیں، مگر افسوس کہ اس کے باوجود بھی پٹرولیم کی قیمتوں کے بہانے (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ اللہ یار-- گرمی کی شدت میں اضافے کے باعث دوپہر کو لوگ گھروں میں محصور روڈ مکمل خالی نظر آ رہا ہے (تصویر بلوچستان آبزرور)

ڈیرہ اللہ یار۔ باب صحبت پور کا تعمیراتی کام سست روی کا شکار (تصویر بلوچستان آبزرور)

ڈیرہ اللہ یار' باب صحبت پور کی تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے

منصوبے کا کام ادھورا چھوڑنے کے بجائے تیز رفتاری سے دوبارہ بنا دیر شروع کیا جائے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) ضلع صحبت پور کی خوبصورتی میں مزید اضافہ لانے کیلئے ایک اہم منصوبہ (بابِ صحبت پور) کے نام سے منسوب منصوبہ شروع کیا گیا ہے جو کہ سست روی کے باعث تاحال مکمل نہ ہو سکا جبکہ باب صحبت پور کی تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے اس سلسلے میں عوامی حلقوں کا پرزور مطالبہ ہے کہ باب صحبت پور کے نام سے منسوب شروع (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

سنجاوی، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو سٹاک ڈاکٹر نوید اور حاجی خان محمد دمڑ سنجاوی میں فری ویٹرنری کیمپ کا افتتاح کررہے ہیں

داخلی وخارجی راستوں، چیک پوسٹس اور دیگر اہم مقامات پر نگرانی مزید سخت کی جائے

سبی (خ ن) حکومت بلوچستان، محکمہ داخلہ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق صوبہ بھر میں ہر قسم کی لکڑی، ٹمبر، لاگز، ووڈ اور جنگلاتی پیداوار کی نقل و حمل، ترسیل، برداری (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

بی وائی سی رہنماؤں کو سزائیں انصاف کی نفی ہیں' سید صادق آغا

یک طرفہ کورٹ ٹرائل میں اتنی سنگین سزاؤں کا فیصلہ سمجھ سے بالاتر ہے' تحریک انصاف بلوچستان

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے رہنماؤں کو سنائی جانے والی عمر قید کی سزاؤں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ انصاف کے تقاضوں، آئینی اصولوں اور بنیادی انسانی حقوق کے منافی دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

انتقال پُر ملال

کوئٹہ (پ ر) رفاقت علی خان کے صاحبزادے محمد ہاشم خان ایک المناک حادثے کے نتیجے میں انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم، مرحوم جمشید علی خان کے پوتے، عظمت علی خان اور محمد اظہر کے بھتیجے تھے۔ مرحوم کی ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بروز جمعرات، 25 جون، جامع مسجد عمر فاروق، نزد ریلوے پولیس اسٹیشن، کوئٹہ میں ادا کی جائے گی۔

ہزاروں بیروزگار نوجوان شدید مایوسی بے چینی ذہنی اذیت اور پریشانی کا شکار

نوجوانوں کو صرف وعدے نہیں بلکہ عملی مواقع فراہم کیے جائیں' خاکسار تبسم

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار خاکسار تبسم) بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے بڑی بڑی ڈگریاں رکھنے والے ہزاروں کی تعداد میں بیروزگار نوجوان اس وقت شدید مایوسی بے چینی ذہنی اذیت اور پریشانی کا شکار ہیں اکثر و بیشتر نوجوانوں کی عمریں نوکری سے نکلی (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

ہرنائی اقلیتوں کی فلاح و بہبود اوران کے مذہبی مقامات کی دیکھ بھال کیلئے ضلعی انتظامیہ سرگرم

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور ان کے مذہبی مقامات کی دیکھ بھال کیلئے ضلعی انتظامیہ سرگرم ہوگئی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) اسکیم فیز 2 کے تحت ہندو برادری کے شمشان گھاٹ کے منصوبے کا تفصیلی معائنہ کیا۔

واقعہ کربلا ہمیں قربانی اور ایثار کا درس دیتا ہے' پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

واقعہ کربلا تمام عالم اسلام کو حق وصداقت کے اعلیٰ اسلامی اصولوں صبر وتحمل وبرداشت کو زندگی میں اپنانے کا عملی نمونہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کربلا کے عظیم شہداء کو ان کی لازوال قربانیوں پر زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ واقعہ کربلا ہمیں قربانی اور ایثار کا درس دیتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نواسہ (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس

حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے' وریندر لعل

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل و فیمیل سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ تعلیم کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں خصوصاً زیرِ تعمیر اسکولوں اضافی کمروں کی تعمیر خستہ حال عمارتوں کی مرمت اور دیگر اہم (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

لورالائی کے محکمہ تعلیم کی سی آر سی کا اہم اجلاس

اعتراضات جمع کرانے والے تمام امیدواروں کی دادرسی ہر صورت یقینی بنائی جائے' ولی محمد بڑیچ

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی زیر صدارت ضلع لورالائی کے محکمہ تعلیم کی سی آر سی (CRC) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ تعلیم کی مختلف اسامیوں کے امیدواروں کی جانب سے جمع کرائے گئے اعتراضات اور دادرسی سے متعلق معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن سید عارف شاہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لورالائی محمد بختیار کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر موسیٰ خیل جلال الدین، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان، ڈگری کالج کے پروفیسر سردار خان، سپرنٹنڈنٹ سمیت کمیٹی کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی زاہد سلیم اور صوبائی سیکرٹری کمشنر کوئٹہ شاہ زیب خان کاکڑ کے والد کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں